



لوح تسخیر ہمزاد

عرف

رموز و اسرار ہمزاد

ہمزاد کو قابو کرنے کے آسان طریقے



بابا ابراہیم صاحب قادری

مفت محمد رفیع الرحمن صاحب دینی مکتبہ

لوحِ تسخیرِ ہمزاد

عرف

رموز و اسرارِ ہمزاد

یعنی
ہمزاد کو قلوب کر نیکی اسانج لقی

مصنفہ

بابا ابراہیم صاحب قادری

سمجھنے کی باتیں

اس دیش کے رشیوں، منیوں، عالموں، فاضلوں اور جوگیوں کے طریقوں پر کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان واقعی اشرف المخلوقات ہے اور تمام مخلوقات سے افضل ہے۔ اگر خدا داد عقل و دانش سے غور و فکر کو کے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان جسم میں ایک عجیب قسم کی شکتی یعنی طاقت ہے جس سے ہر شے اس کے بس میں آ سکتی ہے اور دوسری مخلوقات کو تسخیر کرنے پر قادر ہے۔

انسان کی اس طاقت کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا طاقتور بھی نہیں ٹھہر سکتا۔ یہ طاقت روحانی طاقت ہے اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی اسکی چار منزلیں ہیں۔

۱۔ یوگ و دیا یا یوگ شکتی۔ یعنی ”روحانی طاقت“۔

۲۔ آگرش شکتی۔ مائیک یوگ۔ یعنی ”مسمرنیم“۔

۳۔ پرلپا نام۔ یعنی ”وظائف و عملیات کی طاقت“

۴۔ چھایہ پرشن۔ یعنی علم ”ہمزاد“

یہ تمام علوم اسی شکتی یعنی طاقت سے پیدا ہوئے ہیں

ان سب سے روحانی طاقت افضل تر ہے۔ اس علم کی بدولت

خدا کی ہستی اور قدرت کو سمجھایا جاسکتا ہے۔ باقی سب علوم

دنیاوی کاروبار کو سدھ کرنے کیلئے ہیں۔

سمسریم کے ذریعہ کئی ایک امراض کو دور کیا جاسکتا ہے

اور کئی ایک دفتینوں کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔

علم ہمزاد سے بہت بھاری اور ناممکن کام کئے جاسکتے ہیں

ہمزاد کے ذریعہ اپنی جگہ پر بیٹھے بٹھائے دور دراز کی چیزیں منگوائی جا

سکتی ہیں اور کئی مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں قصہ کوتاہ

علم ہمزاد کے ذریعہ شکل سے شکل کام آسانی کرائے جاسکتے ہیں۔

اس سے پہلے کئی مصنفوں نے اس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں۔

مگر ان میں کوئی نہ کوئی کمی رہ گئی ہے۔ ہم نے بڑی محنت اور کوشش

سے شاستری کی کئی کتابوں کے مطالعہ کے بعد یہ کتاب تیار کی ہے اس

کتاب میں لگی لپٹی رکھے بغیر ہر ایک بات صاف ظاہر کر دی ہے یا جس کام کے کرنے سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچ سکے اور نہ ہی کسی کو کسی قسم کا دکھ پہنچ سکے۔ وہ کام اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔

ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کام کرنا، بلکہ کسی شے کو اٹھا کر لے آنا، مینہ میں جانا، اور ایک جگہ کی خبر کو دوسری جگہ پر پہنچانا، غرضیکہ مشکل سے مشکل کام بہت جلدی کر دیتا ہے۔

یہ کام ہر ایک قسم کا ہمزاد کر سکتا ہے۔ باقی اسکے علاوہ اور بھی کئی ایسے کام ہیں جو اس سے نہیں ہو سکتے۔

ہمزاد کی خوبی

ہمزاد کے متعلق لوگوں کے مختلف خیالات ہیں۔ کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ انسان کے ساتھ ہر وقت سایہ کی طرح رہتا ہے کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمزاد انسان کے زندہ رہنے تک رہتا ہے۔ اس طرح کی مختلف باتیں مشہور ہیں۔ لیکن یہ بات فیصلہ شدہ ہے کہ ہمزاد صرف اسی عامل کے سایہ کا نام ہے جو صرف اس کے زندہ رہنے تک ساتھ رہتا ہے۔

بہت سے لوگ تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ ہمزاد عامل کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اور جب اس کی جان نکل جاتی ہے تو ہمزاد بھوت جن کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بہت سے لوگ ہمزاد کو جن بھوت ہی کہتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو مڑتا ہے۔

ہمزاد کیا ہے

ماطرین! ہمزاد کوئی کسی جن بھوت کا نام نہیں ہے اور نہ ہی کوئی دیوی دیوتا ہے جس کو دھیان میں لایا جاوے۔ دراصل ہمزاد کوئی سایہ بھی نہیں ہے۔ یہ صرف عامل کا اپنا روپ ہے جو کہ ایک لطیف جسم میں سامنے ہو جاتا ہے۔ اور طرح طرح کے کئی کام کر دیتا ہے۔ ہر ایک چیز اسی پر ماکہ پیدا کی ہوئی ہے۔ ہر ایک چیز میں اسی کا ہی روپ ہے۔ جو کئی کام دیتا ہے۔ اس سے جس چیز کا دھیان لگا کر سدھ کیا جاتا ہے۔ اسی سے یہ ہمزاد بھی سدھ ہو جاتا ہے۔ اور عامل کا کہاں کر ہر ایک کام خواہ کتنا بھی مشکل ہو انجام دے دیتا ہے۔

ہمزاد نہ تو خود آگ سے جل جاتا ہے اور نہ پانی میں بہایا جا سکتا ہے۔ پہاڑ کی چوٹی سے گرنے سے بھی اس کی موت نہیں ہو سکتی۔ ہمزاد صرف ہوائی روپ میں ہی رہتا ہے اسلئے اس کو کوئی شے ایذا نہیں پہنچا سکتی۔ خیر یہ ایک نبوت کی شکل میں تصور کیا جا سکتا ہے۔ مگر تصور باندھنے کیلئے کوئی صورت ہمیں بنانی جاتی۔

ہمزاد کیا کام کر سکتا ہے

ہمزاد تب قسم کے کام کر سکتا ہے جس کام کے کرنے سے کسی کی بھلائی ہو۔ اور نہ کم ہوتا ہے۔ یہ ہمیشہ خفہ رہتا ہے اور ہوا میں گشت کرتا رہتا ہے۔ خیر اس طرح کے کئی خیالات ہیں یہ فیصلہ شدہ بات ہے کہ ہمزاد عامل کا سایہ ہوتا ہے۔ اس کو شکرت میں چھایہ پرش کہتے ہیں۔ ہمزاد کیا کام کر سکتا ہے، اس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ مگر پھر بھی ہم اس کو صاف طور پر بیان کر دیتے ہیں۔ کہ ہمزاد کتنے درجہ کا ہوتا ہے۔ اور کیا کیا کام کر سکتا ہے۔

ہمنزاد کا کام

جس طرح کا عامل ہوگا ہمنزاد بھی اسی طرح کا ہوگا۔ اگر ہمنزاد میں وصف اچھے پیدا کرنے کے اس سے اچھے کام کرنے ہوں۔ تو اول اس کے عامل میں لیے ہی وصف پیدا کرنے چاہئیں پھر اس سے سب اقسام کے کام کر لے جا سکتے ہیں۔ ہمنزاد کا عامل جتنی طاقت والا ہوگا۔ اس کا ہمنزاد بھی اسی کے مطابق ہی کام کرنے والا ہوگا۔ ہر ایک ہمنزاد ایک خاص قسم کی طاقت رکھتا ہے۔ اور اسی کے مطابق ہی اعلیٰ اتنی وجہ کا کام بھی کر سکتا ہے۔

۱۔ ہمنزاد میں سب سے عمدہ خوبی یا وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ جس کام کو کرنے لگ جاتا ہے۔ اس کو بغیر ختم کے نہیں چھوڑتا خواہ کتنا ہی مشکل و سخت کیوں نہ ہو ہر ایک سخت سے سخت کام چند منٹوں میں مکمل کر دیتا ہے۔

۲۔ ہوا میں آؤ کر جانا اور دور دراز مقامات کی خبر لانا۔

۳۔ عامل کے حکم کی تعمیل کرنا۔ اور ان میں سے برے کام نہ کرنا۔

۴۔ لاکھوں کوسوں کے فاصلہ پہ پڑی ہوئی شے کو لا کر حاضر کر دینا۔

۵۔ سمندر کے پار کی خبر لا کر دینا۔

۶۔ بے موسم کی چیزیں اور پھل وغیرہ لا کر دینا۔

۷۔ عامل کے حکم کے مطابق دو مزدوروں یا عاشق و معشوق کے درمیان جگہ اڈوا دینا، لڑائی کروا دینا یا صلح کروا دینا وغیرہ وغیرہ سب قسم کے کام کر سکتے ہیں۔

دوسرے درجہ کے ہنر اور کام

دوسرے درجہ کے ہنر اور کاموں میں ذیل کے اوصاف پائے جاتے ہیں۔

۱۔ ہر ایک جگہ کی خبر لا کر دینا اور اس کے واقعے سے ظاہر کرنا۔

۲۔ معمولی اور چھوٹی قسم کی شے لا کر دینا جو کہ بہت وزنی نہ ہو۔

۳۔ ہر ایک جگہ کی تصاویر اتر و اگر منگوانا یا کسی شے کا نقشہ یا خاکہ کھینچ کر منگوانا۔

۴۔ بغیر کسی حیل و حجت کے عامل کی شے کو اٹھا کر مقررہ جگہ پر

پہنچا دینا۔

۳۔ تیسری قسم کے ہمزاد کے اوصاف

تیسری قسم کے ہمزاد میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق واقفیت پہنچانے کے اوصاف ہیں۔

۱۔ عامل کو ہر ایک قسم کی خبر خواہ وہ نیک ہو یا بد اس کے متعلق اطلاع بہم پہنچانا۔
۲۔ جس مطلب کے لئے ہمزاد کو بلایا جاوے۔ فوراً حاضر ہو کر اس کے متعلق خبر دینا اور پھر کام کر دینا۔

۳۔ عامل کو جس کے نام پند اور نشان کی ضرورت ہو اس کو اس سے مطلع کرنا جس میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوگی۔ ہر ایک قسم کی واقفیت پہنچانا ضروری ہے۔

۴۔ سبق یاد کرانا جس کتاب کے متعلق حکم کیا جاوے اس کے صفحہ کے صفحہ جب تک عامل حکم نہ دے سنا تے جانا۔

۵۔ گم شدہ شے کا پتہ بتانا۔

۶۔ بزرگوں کے حالات سے واقف کرنا اور دیگر کئی اقسام کے

حالات سے واقف کرنا وغیرہ سب کام کر دیتا ہے۔

۷۔ وقفہ کا پتہ چلانا۔

۸۔ مہلک سے مہلک مرض کا علاج بتانا۔

۹۔ کئی برسوں کے پرانے واقعات کی تصدیق کرانا یا اس کے حالات سے واقف کرانا۔

۱۰۔ ہر ایک قسم کے کام کرنے پر آمادہ نہ ہو جانا۔ یہ سب اوصاف تیسری قسم کے ہمزاد میں پائے جاتے ہیں۔

ہمزاد سے کیا کیا نقصان ہو سکتے ہیں

یہ امر لازمی ہے کہ دنیا میں جس ایک شے سے اتنے فوائد ہوں اس سے کوئی نہ کوئی نقصان ہونے کا احتمال بھی ضروری ہے۔ اس لئے اب ہم آپ کو ہمزاد سے جو کچھ نقصانات ہو سکتے ہیں ان سے آگاہ کرتے ہیں۔ دنیا میں جو شے فائدہ مند ہے۔ اس میں کوئی نہ کوئی نقصان وہ کام بھی ضرور ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ عامل نے اس سے برا کام کرنے کو کہا۔ اور اس کو جھٹ بھٹہ لگیا اور اس نے اس کو مار دیا۔

کئی دفعہ ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ ہمزاد کسی بات کا بھید اپنے پاس خفیہ رکھتا ہے۔ عامل اس راز کو جاننا چاہتا ہے۔ اس حالت میں ہمزاد اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس ناراضگی میں وہ عامل کا کام تمام کر دے۔ اس لئے ایسی حالتوں میں ہمزاد سے ناراضگی والا کام نہ لے۔

ہمزاد کی اصلی نقصان دہ حالتیں

ہمزاد کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اب ہم آپ کو انکی اصلی حالتوں اور بھید کا حال بتاتے ہیں۔ اول درجہ کا ہمزاد ہر وقت ہی اپنے عامل کو ستاتا رہتا ہے اور ایک منٹ بھی آرام سے نہیں بیٹھنے دیتا۔ کیونکہ ہمزاد اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ وہ عامل کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عامل عاشق اور ہمزاد معشوق ہوتا ہے۔ مگر ہمزاد خود عامل کو معشوق تصور کر لیتا ہے۔ اسی وجہ سے ہمزاد کو اپنے پاس سے جس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے۔

اس قسم کے ہمزاد کو سندھ کر لینے پر عامل کے لئے لازمی ہے کہ

وہ ہمزاد کو ایسی جگہ پر رکھے جس سے وہ عامل کو تکلیف نہ دے سکے۔ اس درجہ کا ہمزاد عامل کے ساتھ ہر وقت رہتا ہے اور طرح طرح کی نعمتیں لاکر دیتا ہے جس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے دوسرے درجہ کا ہمزاد عامل کے زیر رہتا ہے اور عامل کی ہر وقت اطاعت کرتا ہے۔ مگر دل میں یہ خیال رکھتا ہے کہ کوئی موقع ملے تو عامل کو تکلیف دوں اس لئے اس درجہ کے ہمزاد کے عامل کو چاہیے کہ اس سے ایسا کوئی کام نہ کرائے جس سے وہ اس کو تکلیف دے سکے اور ہر وقت پاک رہنے کی کوشش کرے۔ اس درجہ کے عامل کو پانی اپنے ساتھ رکھنا چاہیے یا اس کو زیر کرتے وقت اس سے یہ قسم لے لے کہ وہ اس کو تنگ نہ کرے گا۔

تیسرے درجہ کا ہمزاد اگر عامل نے ہمزاد کو خیر کرتے وقت کسی قسم کا وعدہ نہ کیا ہو اور نہ ہی اس سے صلح رکھنے کا وعدہ کیا ہو تو اس حالت میں عامل کو ہر وقت تکلیف ہی زہتی ہے۔ عامل کو طرح طرح کے خوف دکھاتا رہتا۔ اس درجہ کے عامل کے دل میں کئی قسم کے ڈر خوف لگے رہتے ہیں جس کسی سے بات کرنے لگتا ہے تو اس کو خوف

ہی اتار رہا ہے۔ ہر وقت طوفان مصائب اس کے اوپر مٹلاتے رہتے ہیں۔ یہ باتیں تیسرے درجہ کے ہمزاد میں پائی جاتی ہیں۔ یہ متذکرہ بالا سب نقائص اس درجہ کے ہمزاد میں پائے جاتے ہیں یہ سب دور بھی ہو سکتے ہیں طریقے آگے لکھے جائیں گے۔

ہمزاد کی اصلی خرابیوں کو دور کرنے کا طریقہ

متذکرہ بالا خرابیاں دور بھی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ دنیا میں کوئی ایسی بات یا مرض نہیں جس کا علاج نہ ہو۔ اسی طرح یہ خرابیاں بھی دور ہو سکتی ہیں۔ ہر ایک خرابی کا علاج باقاعدہ بنا ہوا ہے۔ اگر اس علاج کو سوچ سمجھ کر کیا جاوے تو جلد ہی مرض رفع ہو جاتی ہے۔ اب ہم آپ کو ان کے علاج بتاتے ہیں۔

اول درجہ کے ہمزاد میں تنگ کرنے کی عادت پڑ گئی ہو تو اس کو تسخیر کے وقت اس سے اس بات کا اقرار کر لینا چاہیے تاکہ وہ تنگ نہ کرے اگر کسی وجہ سے اقرار نہ کیا گیا ہو تو اس صورت میں اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزاد جس وقت سامنے آکر تنگ کرے اس وقت کوئی

بہت ہی باریک شے کسی دوسری چیز میں ملا کر الگ کرنے کو کہہ دیں
یا اسکو سمندر سے پار بھیج دیں اور کوئی شے اس سے منگاویں۔ اگر کوئی
کام نہ ہو تو اس حالت میں تل اور چاول ملا کر رکھ دیں۔ یا کنگنی باجرہ
اور چاول اُردو وغیرہ اس کے آگے ڈھیر کر دیں اور اس کو کہہ دیں۔
کہ آرام سے بیٹھ جاؤ۔ اور ہر ایک شے کو الگ کر دو۔

بعض اوقات متذکرہ بالا طریقہ سے ہمزاد تنگ اگر غصے سے بھر جاتا ہے
اس لئے ایسی سخت محنت یا سزا نہ دینی چاہیے۔ بلکہ اس کو اپنے سامنے ٹھاکر
کہہ دیں کہ قرآن مجید یا کوئی دوسری کتاب پڑھ کر سنا لے۔ اگر یہ نہ ہو
سکے تو اس کو کہہ دیں کہ تسبیح پکڑ کر بیٹھ جاؤ اور ورد کرو یا قرآن مجید کی
کوئی آیت حفظ کر کے اس کو پڑھتا جاوے اور اس کا جو ثواب ہو وہ
اپنے عامل کو دے دیوے۔ اس سے دونوں کا بھلا ہو جائے گا۔

بعض اوقات ایسے ہمزاد کو تکلیف پہنچانے کے لئے ایک بانس گاڑ
جیتے ہیں۔ اور اس پر چڑھنا اترنا فرماتے ہیں۔ اس سے وہ سارا دن
لپٹے اسی کام میں لگا رہتا ہے اور عامل کو تکلیف نہیں دیتا۔
اس طریقہ سے عامل ہمزاد کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔

موت کا وقت اور عامل

اس دنیا میں ہر ایک چیز کی موت ہو جاتی ہے جس چیز کی موت کا وقت آ جاتا ہے۔ وہ چیز مر جاتی ہے۔ مثلاً درخت کی موت آنے پر درخت الٹ کر گر پڑتا ہے اور پھل کی موت آنے پر وہ گر پڑتا ہے۔ اور پھر جب آدمی کی موت آتی ہے۔ تو اس کو اپنے سب کئے کام آنکھوں کے سامنے سینما کا نظارہ بن کر گزر جاتے ہیں۔ اور سب کا نقشہ آگے بن کر پھسل جاتا ہے۔ چونکہ ہمزاد کا عامل کیسا تھک رہا تھا اس لئے اس کی جان ہمزاد کے موجود ہونے پر بڑی مشکل سے نفس غصہ سے باہر ہوتی ہے۔ اور کسی وقت ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ عامل کو ہمزاد بہت تکلیف پہنچاتا ہے۔ ایسے عامل کی موت کا نظارہ اگر ایک دفعہ دیکھ لیا ہو تو دوسرا آدمی اس کام کے کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوگا۔

ہر ایک عامل کیلئے ضروری ہے کہ موت سے پیشتر ہی ہوش و حواس قائم رکھتے ہوئے اپنے ہمزاد کو رخصت دیے اور اس سے معافی طلب کئے تاکہ وہ پھر اس کو یا اس کی لاش کو تکلیف نہ پہنچا سکے۔ اس کا طریقہ یہ ہے

اس لئے ہر حالت میں ہمزاد سے علیحدہ ہی رہنا چاہیے اور پھر اس سے برا سلوک نہ کرنا چاہیے۔ سنو امی ٹھا کر کنٹھ جی جو کہ بٹے بھاری عالم اور جوتشی تھے۔ آپ نے بھوت پریت اور ہمزاد کو بھی سدھ کیا ہوا تھا۔ اس کے ذریعہ آپ بیٹھے بیٹھے ہی باتوں کا جواب دیا کرتے تھے۔ عام لوگوں میں یہ مشہور تھا کہ آپ نے کمرن بجنشا بھیننی کی صفی سدھ کی ہوئی ہے جس سے وہ دور دراز کی خبر ایک منٹ میں ٹھیک بتا دیا کرتے تھے۔ وہ سب کام اسی علم کے ذریعے کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار کرتب کر کے دکھائے تھے۔

لاہور شہر میں دریائے راوی کے کنارے پر ایک درگاہی کا مندر بنایا تھا۔ اس میں بہت سی ایسی عاریں بنا رکھی تھیں جہاں پر کوئی عامل بیٹھ کر دیوی دیوتا کو بلا تکلیف سدھ کر سکے۔ اس مندر میں ایک بڑی عجیب بات یہ تھی کہ عین درمیان میں ایک تالاب پانی کا بھرا ہوا تھا۔ اس تالاب میں پانی نیچے سے آتا تھا۔ اوپر والی منزل میں ایک ڈھیلگی لگی ہوئی تھی جس کے ذریعہ اوپر والی منزل میں کھڑے ہوتے ہی پانی باہر نکل آتا تھا۔ اس مندر کی شکل نگون شیر دہان تھی۔ عام روایت ہے کہ

کہ عامل اپنی زندگی میں ہمزاد سے کام لے۔ اور جب عمر پچاس سال سے
 اوپر ہو جائے تو اپنے ہمزاد کو رخصت دے کہ خود یاد الہی میں لگ جائے۔
 تاکہ پہلی عمر کے گم ہوئے گناہ بخشوائے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر اس حالت
 میں کہ موت نزدیک آجائے فوراً اپنے ہمزاد کو یاد کرے اور اپنے سانس بٹھا
 کر اس کو کہے کہ میں آج سے لیکر آپ کو کبھی تکلیف نہ دوں گا اب اپنے
 دن خوشی سے خدا کی یاد میں گزارو اور خوب مزے کرو۔ ایسا کام ہر ایک
 عامل کو کرنا چاہیے۔ اور اگر ہمزاد کو رخصت نہیں دی گئی اور عامل کو یک دم
 ہی موت واقع ہو جائے یا ہارٹ فیمل ہو جائے اس حالت میں جو عامل کو
 تکلیف ہوگی وہ خود اٹھائے اور اپنے گمے کی سزا بھگتے۔

اگر عامل نے ہمزاد کو رخصت نہیں دی۔ اور اس کی حالت خراب ہو رہی
 ہے تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کو کئی طرح کی اذیتیں پہنچاتا ہے۔ اگر
 عامل نے اپنے ہمزاد سے برے کام کر لئے ہوں یا اس کو بیا تکلیف دی ہو
 تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کے منہ میں پاخانہ ڈال دیتا ہے اور اس
 کی لاش کے ساتھ اتنا برا سلوک کرتا ہے جس کو دیکھ کر عبرت حاصل ہوتی
 ہے بعض اوقات تو ایسی حالت ہوتی ہے کہ اس کا سارا جسم نلپاک کیا ہوتا ہے

فیروز دہان مکان یا مندر بنانے والے کو کھا جاتا ہے یعنی اس کا بننے والا
چند یوم کے اندر ہی اندر صاف ہو جاتا ہے۔

جوتشی جی نے بڑی محنت سے مندر والی جگہ مہاراجہ جوں سے حاصل
کی تھی خیر آپ نے تین سال محنت کر کے مندر تیار کیا تھا۔ ایک سب سے بڑی
غضا جس کو بھیروں غفا کہتے تھے۔ وہ غفا اسی تالاب کے نیچے تھی۔ ماہ جیٹھ
۱۹ یعنی اپریل مئی جون کے مہینے میں جو شخص اس غفا میں داخل ہو جاتا
اس کو دو منٹ کے بعد سڑی لگنی شروع ہو جاتی تھی۔ کوئی شخص بغیر آگ
کی مدد کے اس میں دس منٹ نہ ٹھہر سکتا تھا۔ میں نے اس غفا میں چند
گھنٹے بیٹھ کر چپ کیا۔

۱۹۰۹ء میں یہ مندر تیار ہو گیا۔ اب اس کی چٹھہ کرنے کے لئے شری
گورو جی نے تیاری کی۔ انہوں نے اپنے چیلوں کو دعوت دی اور بڑا
بھاری گیگہ کیا گیا۔ گیگہ سمپت ہو جانے پر لوگ اپنے اسٹ سادھن
کے لئے آ پہنچے۔

خیر ۱۹۱۶ء تک یہ جگہ بارونق رہی۔ ایک دن میں کہیں باہر جانے کو
تیار ہوا شری گورو جی میرے پاس ہی رہا کرتے تھے۔ میں نے ان سے پرنام

کی اور باہر جانے کی اجازت مانگی۔ آپ نے فرمایا کہ میری موت جلدی کسی روز ہو جائے گی۔ اور تم یہاں نہ ہوئے تو میری کونم کہہ یا کون کرے گا۔ میں نے پرارتھنا کی کہ آپ کے بڑے پریمی پنڈت بھگت رام سب کام کریں گے۔ مگر آپ نے فرمایا کہ میری دالکتھی جو ہوگی وہ آپ کس طرح دیکھیں گے۔ میں نے کہا بھگوان جو کچھ ہوتا ہے اس کا مجھے پہلے ہی پتہ ہے۔ باقی جو حالت ہوگی اس کو میرے بھائی خود دیکھ لیں گے۔ چنانچہ میں چلا گیا۔ میں ابھی گاؤں پہنچا ہی تھا کہ گورو جی کے مرنے کی اطلاع بذریعہ تارا آئی۔ سارے گاؤں میں بل بل پڑ گئی چونکہ اس گاؤں کے سب لوگ انہیں جانتے تھے۔ میں فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر آ گیا۔ لاہور پہنچا۔ گورو جی کی لاش کو دیکھا جو کچھ برسی حالت ان کی لاش کی ہوئی تھی۔ بیان نہیں کی جاتی۔

میں نے آپ کی زندگی میں دریافت کیا تھا کہ بھگوان آپ مندر جاسندھ کا کوئی شریٹ مقرر کر جائیں جس سے پیچھے سے کوئی جھگڑا نہ ہو اور کام باضابطہ چلتا رہے۔ آپ نے فرمایا کہ سب بھوتوں ہی کی مایا ہے۔ میری موت کے بعد کچھ بھی نہ رہے گا۔

چنانچہ یہی ہوا کہ مندر کی حالت ایک ماہ میں ایسی ہو گئی کہ اس کے اندر سانپ کچھ دوس نے گھر بنائے آہستہ آہستہ دو تین ماہ میں سب جگہ گر گئی بغیر اس جگہ پر برسوں پر پاٹھ کئے گئے اور صبر تو تعمیر کر کے شری درگاہی کا مندر بنایا گیا۔ آج کل اس مندر کا نام چنت پورنی مہارانی کا مندر ہے اب اس جگہ پر اسی گور و غیاراج کی یادگار میں سال کے سال بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ میلہ ساون شری اشمنی کو لگتا تھا۔ اور اس مندر کی دیکھ بھال سناتن دھرم سمجھا کے سپرد تھا۔

خیر میں آپ کو اتنا ہی بتانا چاہتا تھا کہ اس کام کے کرنے والے کے پچھلے حالات بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کام کو سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص اس کے قواعد کے مطابق چلے۔ تو پھر کوئی حرج نہ ہوگا۔

اگر ہمزاد معمولی درجہ کا ہے یعنی اس میں بالکل معمولی طاقت ہے تو اس صورت میں ہمزاد کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کرنا چاہیے اگر اس کے ساتھ ایسا سلوک نہ کیا جائے گا۔ تو وہ بھی تنگ کرے گا۔ بہتر تو یہی ہے کہ ہمزاد جب تنگ کرنے لگے تو فوراً ہی خدا کا ذکر کرتا شروع کرے یا ذیل

خدا کا ذکر کرتا شروع کرے

کا منتر شروع کرنا چاہیے۔

منترو اوم اونگ نمونگ بھگوے واسد یو لے یا اوم تمسٹوے
اس منتر کا جب ہمزاد سے کرائے۔ اگر ہمزاد سے برا اثر کوئی ہو گیا ہو۔

تو اس حالت میں بھی اس منتر کے جب کرانے یا گونے سے سب کی تکلیفیں
دور ہو جائیں گی۔ اگر کوئی جسمانی تکلیف ہو گئی ہو تو اس حالت میں اونگ

پون ستائے نمو۔ اس کا پچیس ہزار جب کرنے سے سب اقسام کی تکالیف
دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اس منتر کا جب کرنے سے سب قسم کے بھوت پریت

دور ہو جاتے ہیں اور عامل کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اگر ہو بھی تو جلد ہی

رفع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی ہے کہ عامل کو کوئی مرض

لگ جاتی ہے۔ اس حالت میں بھی اوپر لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرنے

سے سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔ اگر روپیہ کی تنگی بھی ہو تو رفع

ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کو سدھ کر لینے پر کیا ہو سکتا ہے

جب عامل ہمزاد کو سدھ کرنے کی پرتگیا کرتا ہے۔ اسی من سے اس کو

کوئی نہ کوئی تکلیف ہوتی شروع ہو جاتی ہے چونکہ پہلے درجہ پر عامل کو ایک نہ ایک تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ کئی حالات میں عامل کو از حد تنگی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالات میں ایک پائی تک بھی نہیں رہتی۔ کئی حالات میں اولاد کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اکثر حالات میں عورتیں مرجاتی ہیں۔ انہیں وجوہات کو مد نظر رکھ کر بزرگوں نے یہ فیصلہ کیا ہوا ہے کہ عامل ہمزاد وہ ہونا چاہیے جو تارک الدنیا ہو یا وہ گریہت سے صاف ہو یا اس کے گھر اولاد نہ ہو۔ ایسا آدمی ہی اس کام کے کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

اگر عامل کو متذکرہ بالا شے میں سے کسی ایک کی بھی تنگی ہو تو اس کو چاہیے کہ خدا کی حمد و ثناء کہے یہ ہو پر ہر گز منتریں سے ایک منتزعہ کرے، اور ہر ایک کے لئے خیر کو کہے۔ بعد اقسام کی تکلیف دور ہو جاتی ہیں۔ اگر اولاد کے متعلق کوئی تکلیف ہو تو دور ہو جاتی ہے۔ شری شکر بھگوان کا چپ کرنا چاہیے۔ اگر روپیہ وغیرہ کی تنگی ہو تو شری لکشمی دیوی کا بھجن کرنا چاہیے۔ اس سے روپیہ کی تنگی دور ہو جائے گی۔

عامل کیلئے خاص اور ضروری ہدایا

جو حضرات ہمزاد کو سدھ کرنا چاہیں ان کو عامل کہتے ہیں عامل کیلئے مندرجہ ہدایات ضروری ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی۔

- ۱: عامل کو ہر ایک طرح پاک و صاف ستھرا رہنا چاہیے۔ اس کے جسم سے کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اور نہ ہی کسی قسم کا زخم ہو اور نہ ہی عامل بد صورت ہو خوبصورت ہو۔ یعنی اس کو دیکھ کر دل میں خوشی و مسرت و متی پیدا ہو۔ یاں وغیرہ نہایت صاف ستھرے ہوں کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو اور عامل کے پورے جسم سے گندے یا نلیہ غلازخم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اگر ایسا ہو تو اس کو رفع کیا جاوے و انتوں پر ٹیبل تک نہ ہو۔ بدن کے کسی حصہ پر کوئی زخم یا کوئی بدنائی صورت نہ ہو۔
- ۲۔ عامل کسی مہلک مرض میں مبتلا نہ ہو۔ اور نہ کسی قسم کی عادت بد ہو۔
- ۳۔ خجور، شراب اور گوشت خوردی سے بھی پرہیز کرتا ہو۔

متذکرہ بالا اوصاف ہو جانے پر بہت جلدی ہمزاد کو قابو

کرنے والا عامل ہو گا۔

ہمزاد کو اپنے ماتحت کرنے کیلئے

ذیل کی باتوں سے نجات حاصل کرنی لازمی ہے

۱۔ اگر کوئی آدمی اپنے ہمزاد کو اپنے قابو میں رکھنا چاہتا ہے تو اس کو لازم ہے کہ نیچے لکھی باتوں پر کاربند رہے۔

۱۔ جس آدمی کو آنکھوں سے کم دکھائی دے گا۔ اس کو ہمزاد قابو کرنے میں بہت وقت خرچ کرنا پڑے گا۔ اور جس کو بہت ہی کم دکھائی دیتا ہو ہمزاد کا اس کے قابو میں آنا نہایت مشکل ہے۔

۲۔ دماغ میں کسی قسم کا کوئی خلل یا بیماری نہ ہو جس سے کہ آدمی بیہوش ہو جاتا ہے یا کوئی اور قصور ہو جاتا ہو۔

۳۔ جسم میں کوئی نقص نہ ہو۔

۴۔ جس آدمی کی قوت روحانی کم ہوگی وہ بھی بہت ہی وقت اور محنت کر کے ہمزاد کو قابو میں لا سکتا ہے۔

اور اگر ذیل کی باتیں کسی ایسے شخص میں پائی جائیں گی جو کہ ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے نہایت سخت محنت کی ضرورت ہے۔

۱۔ جسمانی کمزوری اور خفقان کا مرض۔

۱۲۔ کسی ایسے غم میں مبتلا ہو جو کہ ہر وقت اس کے دل کو رنجیدہ رکھتا ہو۔ مثلاً کسی مقدمہ کے مارنے یا کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس وغیرہ۔

۱۳۔ عمر ۴۵ برس سے زیادہ نہ ہو۔

۱۴۔ خونی و بادی بوا سیر میں گرفتار نہ ہو۔

۱۵۔ اچھی عورت سے زیادہ جماع کرتا ہو یا اپنے مادہ منی کو کسی اور طریقہ سے ضائع کر دیتا ہو۔

عامل کو چاہے جب اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کا عمل شروع کرے تو مندرجہ بالا باتوں کی جو عامل میں کمی ہوگی، ان پر کاربند ہو جاوے اور تمام باتیں جو کہ اس میں نہیں ہیں، کسی طریقہ سے پوری کر لیوے تاکہ ہمزاد کے قابو ہونے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ذیل کی باتوں پر کاربند رہنا ضروری ہے

۱۔ اپنے کسی دشمن کو اس قسم کا نقصان نہ پہنچایا جاوے جو کہ اس کو بہت تنگ کرے۔ اور وہ نقصان ایسا ہے جو کہ تم ہمزاد کے بغیر نہیں

پہنچا سکتے تو یاد رکھو کہ اس کا اثر آپ پر الٹا پڑے گا یعنی کسی نہ کسی وقت تمہارا ہمزاد دشمن کے ہمزاد کے ساتھ مل جاوے گا اور تمہا سے ہمزاد پر غلبہ پا کر اس نقصان کا بدلہ لے گا جو کہ تم نے اس کو پہنچایا ہے۔ اور عام طور پر جب انسان مرنے لگتا ہے تو اس وقت بھی اس کے ایمان کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے کسی کو زیادہ تنگ نہ کیا جاوے۔

۲۔ جہاں تک ہر کے اس سے زیادہ خواہ مخواہ کوئی ایسا کام نہ ہو جس سے کوئی خاص فائدہ یا سخت ضرورت نہ ہو۔

۳۔ اگر اس کے ذریعہ سے کسی حاکم یا فقیر کو کسی قسم کا نقصان دیا جاوے گا یا کسی کے کام میں خلل ڈالا گیا تو اس طرح کرنے سے ہمزاد عامل کے برخلاف ہو جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ کسی نہ کسی وقت الٹا نقصان بھی پہنچانے لگے اس لئے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ کوئی ایسا کام نہ کرایا جاوے جس سے کسی کی عزت میں فرق آئے مثلاً کسی عورت کے اوپ سے دوپٹہ اتار دینا اور نہ ہی کسی ایسے آدمی کو نقصان دیا جائے جو کہ عزت دار ہو یا یتیم ہو اور غریب ہو یا مطلب یہ کہ کسی کو خواہ مخواہ تنگ نہ کیا جاوے۔

۵۔ کسی آدمی کے ساتھ اپنے ہمزاد کے قابو کرنے کی کوئی بات نہ کرے اور اپنی کامیابی کا راز کسی سے نہ کہے۔ اور جب کوئی عمل کرنے لگے تو کسی پر بھی ظاہر نہ ہونے دیوے۔

۶۔ ہر وقت بغیر کسی سخت ضرورت کے ہمزاد کو تنگ نہ کیا جائے اور بغیر کسی ضرورت کے کسی کی کوئی چیز وغیرہ نہ منگائی جائے۔

۷۔ اگر کوئی چیز منگائی جائے تو اس کی قیمت ادا کر دی جائے کوئی چیز بلا قیمت نہ منگائی جائے۔

۸۔ جب کوئی عمل شروع کرے تو اس کی تمام شرائط پر کار بند رہے۔ ان میں کسی قسم کی کمی نہ کرے۔

۹۔ جب عمل شروع کرے تو اس وقت کسی اور طوف خیال نہ لیجاوے بلکہ اپنے ہی خیال میں لگن رہے۔ تاکہ اپنا مطلب پورا ہو جائے۔

۱۰۔ جب عمل شروع کرنا ہو تو کسی سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ اگر ڈر گئے تو

سائے کا سارا بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ بلکہ اس وقت عامل کو بہت دلیری

سے کام لینا چاہیے کیونکہ کسی قسم کے نقصان پہنچنے کا ڈر نہیں ہوتا۔ بلکہ

محض ایک خیال ہی آتا ہے جس سے عامل یہ سمجھتا ہے کہ مجھے ضرورت

کوئی نہ کوئی نقصان دے گا۔

بس عامل کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا باتوں پر کار بند رہے اور اتنے بڑے خیالات کو دل سے نکال دیوے اور ایسا کوئی عمل نہ کہے جس سے کسی کو کوئی ناجائز تکلیف دی جائے۔ کیونکہ اس طرح سے عامل کو اتنا نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسا کرنے سے درگزر کیا جائے۔

اقسام ہمزاد

اس سے پیشتر یہ صاف لکھا جا چکا ہے کہ ہمزاد کی بہت سی قسام ہوتی ہیں۔ مگر عام طور پر جو مشہور ہیں ہم ان کا ذکر کرتے ہیں، چونکہ اس طریقہ سے آدمی ہمزاد پر قابو پا سکتا ہے۔ ویسے تو بڑے بڑے رشیوں جہا رشیوں نے مختلف طریقہ جات ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس رشی نے جس طریقہ سے ہمزاد کو قبضہ میں کیا ہو۔ اس کے لئے وہی طریقہ ہے۔ اس طرح سے کئی ہزار کم طریقے ہمزاد کو قابو میں لانے کے لئے ہیں مگر وہ طریقہ جات جو ضروری ہیں۔ اور شاستر کے قواعد کے مطابق ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقہ جات

ہمزاد کو قابو نہیں لانے کے لئے پانچ طریقہ جات ہیں جن کے نام

حب ذیل ہیں۔

۱۔ منتر شکتی کے ذریعہ

۲۔ جنتر شکتی کے ذریعہ

۳۔ تنتر شکتی کے ذریعہ

۴۔ عیلم جفر کے ذریعہ

۵۔ سایہ یا چھایہ آئینی یعنی آئینہ کے ذریعہ ہمزاد سدھ کرنا۔ ان

طریقوں سے ہر ایک قسم کا ہمزاد قابو میں آسکتا ہے۔ ان سب طریقہ جات

کے علاوہ ایک طریقہ جس کو گو سوامی تلپی واس جی نے خود ایجاد کیا۔ وہ

سب سے سہل اور اچھلے۔ اس کا ذکر بھی کیا جائے گا۔ شرعی تلپی

واس جی نے اپنی زندگی کے حالات میں ایک قصہ یوں بیان کیا ہے۔ کہ

میں خود شرعی بھگوان جی کے درشن کے لئے جاربم تھا کہ وہاں تانے بھے

اپڈیش دیا۔ اسی اپڈیش کے مطابق میں نے کام کرنا شروع کیا۔

جس پر مجھے بھگوان جی کے درشن ہوئے وہ واقعہ یوں ہے۔

صبح چار بجے منہ اندھیرے ہی میں جنگل کی طرف ایک پانی کا لوٹا لے کر پانخانہ وغیرہ کی حاجت رفع کرنے کیلئے جانا۔ و شا جنگل ہو کر میں باقی کا پانی ایک بہت بڑے ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال آیا کرتا تھا۔ مجھ کو اس درخت سے بھوت نے درشن دیئے جس نے مجھے بھگوان کے درشن کیلئے اب یہ طریقہ دینا کی بھلائی کے لئے میں اس کو درج کرتا ہوں۔

تسخیر منرا دکھانرا طریقہ

عال کو چاہیے کہ منرا سدھ کرنے سے پہلے اپنے جسم کو خوب صاف کرے۔ پھر رات کو کھانا وغیرہ کھا کر سو جائے۔ صبح سویرے چار بجے کے قریب اٹھ کر حاجات ضروری کو رفع کرنے کے لئے جنگل کی طرف جائے اور ساتھ ایک لوٹا پانی کا بھر کرے جائے جنگل میں کسی ببول دیکھ کر ا کے درخت کے پاس بیٹھ کر جنگل پھرے پھر اس پانی سے ہاتھ وغیرہ صاف کرے۔ پھر جو پانی باقی بچے وہ اس ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال کر مندرجہ ذیل منتر پڑھے۔ منتر یہ ہے۔

منتر: اوم نمرود بھوت درشامے سولے۔

پانی کو درخت کی جڑھ میں ڈال کر اس منتر کو ایک سو آٹھ ۱۰۸ مرتبہ پڑھے۔ پھر اس درخت کو نمسکار سلام کہہ کے گھر کا راستہ راستے میں آکر پھر کھڑکھ وغیرہ صاف کرے۔ یہ کام روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا چاہیے اور روزانہ ہی پانی کا ٹونا بھر کر لے جاوے اور اسی طرح ہی پانی بیوں کی جڑھ میں ڈال دیا جاوے۔ یہ کام چالیس دن بلا ناغہ کرے تو ایک بڑا قوی ہیکل بنگا بھوت سامنے آئے گا۔ اور عامل سے بات چیت کرے گا اسی طریقہ سے ہزار چالیس یوم میں سدھ ہو جائے گا۔

بھوت سدھ ہو جانے پر اس سے کئی اقسام کے کام لئے جاسکتے ہیں جس کا سب سے قابل ذکر کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ شریمان مہاراج بھگت تلسی داس گوسوامی کا ایجاد کیا ہوا ہے۔ اس سے بھوت بلا تکلیف اور خوف و خطر سے قابو میں آجاتے ہیں۔

ایک دفعہ بھوت قابو میں آجائے پھر اس سے جو کام چاہو لیا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات بھوت سدھ ہونے کے وقت عامل سے کلام کرتا ہے۔ اور طرح طرح کے سوال و جواب کرتا ہے۔

عامل کو چاہیے کہ چالیسویں دن کچھ کھانے کے لئے مٹھائی

اور پھل وغیرہ اپنے ہمراہ لے جائے۔ اگر ہمزاد مانگے تو اس کے حوالے کر دے۔ عامل کو خود بھی گوشت سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے اس کا ہمزاد بھی اس سے گوشت وغیرہ طلب کرے گا۔ اس لئے عامل کو بالکل سادہ غذا کھانا چاہیے۔ تاکہ ہمزاد بھی اس سے سادہ ہی خے طلب کرے۔

یہ بہت ہی عمدہ طریقہ ہمزاد کو قابو میں لانے کا ہے۔ اس سے اور بھی اعلیٰ طریقے ہیں جن کا ذکر آگے کیا جائے گا۔

عامل کے لئے سب سے ضروری اور امید بات یہ ہے کہ جس روز سے عمل شروع کرے۔ اس دن سے روزانہ متواتر بلا ناغہ کرے۔ ناغہ بالکل نہ ڈالے۔ کیونکہ اگر ناغہ پڑ گیا۔ تو پھر اس کی محنت سب رائیگاں چلا جائے گی۔ بعض اوقات تو ہمزاد پہلے ہی تنگ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس لئے پہلے ہی سب امور کو جان لینا چاہیے۔ اب ہم آپ کو ہر ایک درجہ کے ہمزاد کو سدھ کرنے کے طریقہ جات بتاتے ہیں۔

مردہ کا ہمزاد

سب سے اول ایک طریقہ جو کہ فقیر لوگوں نے ایجاد کیا ہوا ہے اس کو مردہ کا ہمزاد کہتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔

اگر کوئی شخص مشکل یا التوار کے دن مرجائے تو اس سے یہ ہمزاد سدھ کر لیا جاتا ہے۔ مگر یہ عمل صرف مسلمان صحاب ہی کر سکتے ہیں۔ اہل ہندو کے لئے بہت مشکل ہے۔

جو آدمی التوار یا مشکل کے دن مرجائے تو اس کے نہانے کے وقت اس کے کان میں جو روئی ڈالی جاتی ہے۔ دفنانے سے پہلے اس روئی کو حاصل کر لیا جائے اور منہ میں یہ کلام کہیتا پڑھتا جائے۔ اور اپنا خیال یکسو کر کے اپنے مطلب کو مد نظر رکھے۔ نہ ہی کسی سے کلام کرے۔ نہ کسی اور طرف اپنا خیال کرے۔ جب سب لوگ قبرستان میں پہنچ جائیں۔ اور لوگ مردہ کو دفن کرنے میں لگ جائیں۔ اب اس وقت بھی اپنے دھیان یا اسی کلام کو پڑھتا جائے اور جب مردے کو دفنانے لگیں۔ تو اس وقت اس کے کان میں یہ کہہ آئے کہ میں رات کے بارہ بجے تمہارے پاس آؤں گا۔ فقط یہ لفظ کہہ کر چلا آئے

اور جب آئے تو یہ کلام پڑھتا آئے۔ بالکل اکیلا ہی آئے اور نہ ہی کسی سے بات کرے۔ اپنی دھن میں لگا آئے۔ گھر آکر بھی اس کلام کو یاد رکھے۔ رات کے وقت چار روٹی بڑی بڑی موٹی پکا کر گھی میں تل لے۔ اوپر حلوہ رکھے۔ اس حلوہ کے درمیان ایک چراغ گھی کا تیار کرنے لگے۔ چراغ میں ڈال کر رات کے وقت اسی قبر پر جائے۔ اسی قبر پر جا کر عین درمیان میں وہ روٹیاں حلوہ رکھ دے۔ چراغ روشن کرے پھر وہاں بیٹھ کر اسی کلام کو شروع کرے۔ دو گھنٹہ تک اسی کلام کو پڑھتا جائے۔ اس عرصہ کے دوران میں اپنے خیال کو ہمزاد پر جائے۔ دوسری طرف نہ جائے۔ اسی میعاد کے گزرنے پر اگر عامل کا دل صاف ہے اور یکسوئی حاصل کی ہوئی ہے تو اس حال میں قبر پر چلے جائے گی۔ جسے اس وقت عامل کو ہرگز نہ گھبرا نا چاہیے۔ اور نہ ہی کسی سے ملنے کا چاہیے۔ عامل اکیلا ہوگا۔ تو اس سے خوب بات چیت ہوگی۔ ایک بڑے رعب داب والا آدمی اس کے سامنے آئے گا۔ اور عامل کو اشارہ کرے گا۔ یعنی اپنا ہاتھ عامل کی طرف کرے گا۔ اس وقت عامل بے خوف و خطر وہ روٹیاں، حلوہ اس مردہ کو دکھلائے۔ مگر دے ہرگز نہ۔ مردہ پھر مانگے گا۔ اس وقت اس سے نئی بات چیت کرے۔

پہلے آپ میرے ساتھ ایک اقرار کرو۔ پھر میں آپ کو روٹیاں دوں گا۔
وہ لاچار ہو کر اقرار کرے گا۔

اس وقت عامل کو چاہیے کہ اس مردہ سے یہ اقرار کر ليوے کہ جب
آپ کو بلاؤں، آپ کو بلا خوف و خطر میرے پاس آنا ہوگا۔ اگر وہ ہاں کہے
تو پھر اس سے ذیل کے اقرار کرائے۔ اس سے کوئی تکلیف نہ ہوگی اور نہ ہی
کسی قسم کا خطرہ یا اندیشہ ہوگا۔ ورنہ بغیر اقرار کے حالات خراب ہو جانے
کا خطرہ ہے۔

اس وقت عامل کو ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔ اگر ذرا بھی
کو تاہی ہوئی تو پھر بہت تکلیف اور خطرہ رہتا ہے۔ اسلئے ذیل کے سوالات کا
اس سے جواب طلب کرنا چاہیے۔ یہ جواب ہاں میں ہونا چاہیے۔

سوال

عامل ۱۰ میں جس چیز کیلئے حکم دوں، آپ فوراً ہی اس چیز کو قیمت لاکر دینا۔
بلا قیمت شے مجھے درکار نہ ہوگی۔ اگر بلا قیمت شے منگوائی جائیگی، تو اس سے
عامل کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسلئے ہر حالت میں قیمتاً چیز منگوانی
لازمی ہے۔ مفت شے لینے سے بہت خرابی ہو جاتی ہے۔ اگر ہمیشہ ہی مفت

مفت شے لینے سے بہت خرابی ہو جاتی ہے۔ اگر ہمیشہ ہی مفت

شے کی طلب گاری کی جائے گی۔ تو اس حالت میں ہمزاد جلدی ہی اس سے علیحدہ ہو جائیگا۔ اس لئے اس سوال کا خیال ضروری رکھنا چاہیے۔

عامل ۲۱۔ میں جس شہر یا جس جگہ کی خبر منگواؤں۔ فوراً لا کر دیتا ہوگا۔

جواب : ہاں ۔

عامل ۳۰۔ اگر مجھے آپ کے بلانے کی ضرورت محسوس ہوگی تو میں آپ کو کس طرح یا کس نام سے بلاؤں جس سے تم میرے پاس بلاروک ٹوک آ سکو بغیر میرے بلانے کے تم نے نہیں آنا ہوگا۔

نوٹ : اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہمزاد کو ہر وقت اپنے پاس رہنے کی اجازت ہرگز نہ دے۔ کیونکہ اگر ہمزاد ہر وقت اپنے پاس رہے گا۔ تو عامل کو بہت تکلیف ہوگی۔ اس لئے اس سے یہ قسم لینی چاہیے کہ جب بلاؤں تب آنا۔ اور بلانے کے لئے کوئی خاص کلام یا لفظ یا نشانی مقرر کی جاوے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔

کسی قسم کی دغا بازی یا فعل بد ہمزاد سے نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ایسے فعل سے ہمزاد چڑھ جائے گا۔ اور عامل کو سخت نقصان پہنچائے گا۔ بعض حالات میں ہمزاد خوشی کی بات سے بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں وہ بات

جس کو ہمزاد پسند نہ کرے ہرگز نہ کراوے۔ اگر ایک کام سے ہمزاد انکار کرے۔ تو اس کو جبراً اس کام کے لئے مجبور کرنا اپنی بے عرقی و خرابی کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس لئے کسی حالت میں بھی اسے مجھے کام کے لئے نہ کہنا چاہیے۔

ضروری ہدایات براے عامل ہمزاد

- ۱۔ عامل خواہ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی یا کسی ہی مذہب کا کیوں نہ ہو صاف دل، ایماندار، پاک خیالات والا ہونا چاہیے۔
- ۲۔ رنڈی بازی، اعلیٰ و غیرہ بد عادات سے بچا ہوا ہو۔
- ۳۔ کسی قسم کی خراب نیت نہ رکھتا ہو۔ دل صاف ہو، بے ایمان، جہل کپٹ و صو کا فریب سے پاک ہونا چاہیے۔
- ۴۔ کسی قسم کی عادت بد کا عادی کسی سے لڑائی جھگڑا اور ویسے نہ رکھتا ہو اور نہ ہی کسی سے فریب میں لا کر کسی کو ستانے والا بھی نہ ہو۔
- ۵۔ سمیٹ، دغا، فریب، مکاری، حرام کاری، شراب خوردی سے

پرہیز کرنے والا ہو۔

۷۔ اپنے خیالات کو نیک کرنے کا عادی ہو۔

۸۔ شہوت پیدا کر نیوالی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۹۔ شراب، گوشت، لہسن سے از حد پرہیز کرنے والا ہو۔

۱۰۔ اپنے دل کو صاف رکھے ہر ایک سے پریم و محبت کرنے والا ہو۔ متذکرہ بالا

خواص ہر ایک عامل میں ہونے چاہئیں۔

نوٹ: اگر کوئی عورت ہمزاد سدھ کرنے کے لئے تیار ہو تو اس کے لئے

بھی یہی قواعد لازمی ہیں۔

صرف ایک ہی وصف زیادہ ہوتا ہے کہ بچہ پیدا کرنے کا خیال نہ

ہو۔ اور نہ محبت بد میں رہنے والی ہو۔ نیک چال چلن اور اپنے من کے

اوپر حکومت کر سکتی ہو۔

خواہشات نفسانی سے بالکل پاک ہو۔ بے شک خاوند والی ہو مگر

لذات دنیا ترک کر دے۔

ان اوصاف کے ہونے پر ہر ایک عورت ہمزاد سدھ کرنے کے قابل ہو

سکتی ہے۔ باقی اس کے علاوہ جو خاص قاعدہ ہو گا وہ الگ درج کر دیا جائے گا۔

اوپر لکھے ہوئے قوانین کے علاوہ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ جس روز سے عمل شروع کیا جاوے۔ اس دن سے لیکر کسی جگہ پر بھی نہ جائے اور نہ ہی کسی غیر سے بات چیت کرے۔ اور اپنے کلام کو مقررہ وقت پر بلاناغہ کرتا جاوے۔ اگر ناغہ پڑ جائے گا تو پھر سب کی سب محنت ضائع چلی جائے گی۔ اس لئے ہر حالت میں وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

بذرِ بے منت ہمزاد کو قابو کرنا

اب ہم آپ کو منت کے ذریعہ ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں اس طریقہ سے ہر ایک آدمی عامل ہو سکتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی عمدہ طریقہ ہے۔ اس طریقہ سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی بلکہ بڑے آرام سے ہمزاد قابو میں آجائے گا۔ اس کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ

عامل جس کے متذکرہ اوصاف ہوں۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اشنان (غسل) کرے۔ پھر ایک دھوتی باندھ کر بیٹھ جاوے۔ اگر موسم سرما ہو تو اس حالت میں قمیض بھاری یعنی گرم اور دھوے۔ اگر گرمی ہو تو اس حالت میں ہوا صاف آتی جاتی رہے۔

عالم کسی مرض میں مبتلا نہ ہو۔ بلکہ بدن بھی صاف ستھرا ہو۔

کھلے ہو لو مقام پر بیٹھ کر پورب کی طرف منہ کرے۔ اپنے نیچے کوئی نرم آسن بچھا کر اوپر چوڑی لگا کر بیٹھ جاوے۔ اپنی گردن کو اکڑا کر رکھے۔ مگر اتنا اکڑانا بھی ٹھیک نہیں جس سے جسم کو تکلیف ہو۔ عالم ہو شلید ہو کر بیٹھ جاوے اور اس منتر کا جاپ کرے۔

اپنے دل کو یکسو کرے۔ اپنے دل میں اپنی شکل کا خیال جماوے۔ اس کام میں بہت مشق ہونی چاہیے۔ مشق یہاں تک ہو کہ ذرا بھی آنکھیں بند کرنے پر فوراً اپنی صورت اپنے دل میں جم جاوے۔ خیال گھوڑے۔ دوڑائے جائیں۔ سوائے اپنی صورت کے اور کوئی چیز نظر نہ آئے۔

یہ مشق اتنی ہو کہ ایک گھنٹہ تک اس شکل کا تصور باندھ سکے جب اتنی مشق ہو جاوے تب ذیل میں لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ شروع کرے۔

منتر اومگ شری شکر روپ درشلے بھوت سوام۔

پہلے عالم کو چاہیے کہ اس منتر کو خوب اچھی طرح یاد کرے کسی قسم کی بھول نہ ہو۔ پھر پہلی ترکیب کے مطابق ہی اس پر بیٹھ کر چوڑی لگاوے۔ اپنے سامنے ایک لٹا پانی کا کیمے۔ اور اپنے من میں شری شوجی مہا لاج کی صورتی کا تصور

باندھے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز بھی خیال میں نہ آوے اور نہ ہی کسی بات کی طرف توجہ کی جاوے۔ اس حالت میں عامل اپنے من سے ہی لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرتا جاوے اور خیال میں شری سوامی مہاراج کا تصور باندھے۔ یہ دو کام ایک ہی وقت میں کرنے ہونگے اس منتر کا پاٹھ دس ہزار کرنا چاہیئے۔

عامل صبح تین بجے اٹھ کر نہادھو کر ساڑھے تین بجے اپنے پاٹھ پر بیٹھ جاوے۔ جب پاٹھ سے فارغ ہو تو اس وقت شری شنکر جی مہاراج کو نمسکار کرے اور اس پانی کو ایک درخت کی جڑ میں ڈال دے۔ روزانہ ہی یہ سب کام ایک ہی وقت پر بلاناغہ چالیس یوم تک کریں۔

چالیسویں دن ایک بھوت درشن ہو گا۔ اس وقت اس کے لئے پھل، پھول جل یہ سب شے جمع رکھنی چاہیئے کیونکہ بھوت اس وقت ضرور ہی کوئی نہ کوئی شے طلب کرے گا۔ پھر اس سے بات چیت کر کے اپنا اقرار کر لیں اور ساتھ ہی اس کے بلانے کا طریقہ بھی اس سے دریافت کر لینا چاہیئے۔ اس طریقہ سے چالیس یوم میں ہمزاد کو درشن ہونگے۔ یہ ہمزاد سب کام کئے گا۔ اور اس کے علاوہ جس جس امور کے متعلق اس سے وعدہ لے لیا جاوے وہ بھی کرے گا۔ ہر ایک قسم کے قول کے متعلق پہلے بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس طریقہ سے ہر ایک آدمی، عورت، بال بچہ، بوڑھا جوان ہمزاد کو سدھ کر کے اس سے کام لے سکتا ہے۔

نوٹ: یہ ہمزاد بہت نیک اور بڑے درجہ کا پرمیزگار ہوگا۔ اس لئے اس سے کوئی خراب کام نہ کروانا چاہیے۔ اگر کوئی خراب کام اس سے لیا گیا یا کرنے کا حکم دیا گیا۔ تو پھر ممکن ہے کہ بصورتِ چرچا ہو سکے اور اس کا نتیجہ عامل کے لئے از حد بُرا ہوگا۔

اس ہمزاد سے نیک کام لینے چاہئیں۔ مثلاً مینہ برسانا، چیز کا پتہ منگوانا، گمشدہ مال یا چیز کا پتہ لینا۔ گم ہوئے آدمی کا پتہ دریافت کرنا، سبق یاد کرانا، گانا سنانا، دور دراز کے مقام کے متعلق خبر منگوانا یا کسی کی بابت دریافت کرنا۔ امتحانات کے مشکل سوالات کا حل کرنا اور دیگر کئی ضروری باتیں اس سے دریافت کی جاسکتی ہیں۔

اس درجہ کا ہمزاد بہت تیز مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے کوئی بُرا کام نہ کرانا چاہیے، اور نہ ہی کوئی بُرا لفظ کہلوانا چاہیے کیونکہ اگر اس کو کسی بُرے حکم کے متعلق کہا گیا۔ تو از حد غصہ کرے گا۔ بعض اوقات اپنے عامل پر وار کرنے کیلئے بھی آوارہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں ان امور سے پرمیز کرنا چاہیے۔

ہمزاد سدھ کرنے کا دوسرا طریقہ

اب آپ کو ہمزاد سدھ کرنے کا ایک اور طریقہ بتاتے ہیں۔ اس طریقہ سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی کسی طرح کا خوف و خطر رہتا ہے۔ اس سے پیشتر جو طریقہ لکھا گیا ہے۔ اس سے کسی قسم کے خطرہ کا ڈر رہتا ہے۔ مگر اس طریقہ سے وہ خطرہ نہیں رہتا۔ ان کے درجہ کی طاقت آجاتی ہے۔

ہمزاد سدھ کرنے پر عامل میں وہ طاقت آجاتی ہے کہ جس کا ذکر کرنا بھی قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ عامل پہلے درجہ پر کسی قسم کے نہیلاک امراض دور کر دیتا ہے۔ کسی قسم کے خفیہ راز کا پتہ کر لیتا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ کے حالات پیچھے بٹھائے معلوم کر لیتا ہے۔ یہ وصف خاص اس میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی ایسے حالات میں واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔

عامل ہر حالت میں نیک نیت اور دیانتدار ہونا چاہیے۔ باقی جب قواعد لکھے جاچکے ہیں۔ ان سب قواعد کے مطابق چلنے والا عامل ہو سکتا ہے۔

ہمزاد کو حاصل کرنے کا عجیب و غریب طریقہ

یہ عمل تمام حالت کو ظاہر کر کے اکٹھا گلیبے اس لئے عامل کو لازم ہے کہ اس سے ناجائز کام نہ لیتے اور نہ ہی کوئی ایسا کام کرے جس سے کہ کسی کو کوئی جسمانی نقصان پہنچ سکے ورنہ بجلے فائدہ کے آٹا نقصان ہوگا۔ بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ ہنسی یا محول کی خاطر اس عمل کو کرتے ہیں اور آزماتے ہیں۔ بلکہ بغیر کام کے کوئی بھی طریقہ استعمال نہ کیا جائے۔ اور خواہ مخواہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جاوے۔ بس اب ہمزاد کو قابو کرنے کا مندرجہ ذیل طریقہ بہت اچھا ثابت ہوگا۔

ایک ایسی جگہ مقرر کی جاوے۔ جہاں پر کہ صبح کے وقت سورج نکلنے پر انسانی سایہ کسی دیوار پر نہ پڑ سکے جب ایسی جگہ مل جاوے تو بعد ازاں اپنا عمل شروع کرے۔ جبکہ چاند کے پورا ہونے کا دن التوار ہو۔ بس اس التوار کے دن اپنی پیٹھ مشرق کی طرف (جس طرف سے سورج نکلتا ہے) رکھے۔ اور جسم پر کپڑے ایسے ہونے چاہئیں جو کہ ہوا کے ساتھ حرکت نہ کر سکیں۔ اور منہ رنگا ہی رہنے دیا جاوے۔ اور آنکھیں بند نہ کرے اور بالکل نہ جھپکے اور ایک ہی نشست پر بیٹھا رہے۔ اور بالکل نہ پلے بجلے۔ اور جس قدر آنکھ کی پلک دیر سے

جھپکے گا۔ اسی قدر جلدی فائدہ ہوگا۔ جب دھوپ بہت آجاوے تو بعد
 ازاں سورج کے ڈوبنے سے پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف اور پیٹھ مغرب کی طرف
 کر لیوے اور لباس وغیرہیں رہنے دے۔ اس عمل کے شروع کرنے میں کچھ منتر
 وغیرہ وہیں پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن بعض لوگ شروع میں
 ہی کچھ مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اور عمل کے دوران میں اپنے سایہ کی طرف دیکھتا رہے
 اور جب اس طرح سے ایک ہفتہ گزر جاتے۔ تو اس وقت دو باتوں کو اس طرح
 سے کرنا چاہیے۔ پہلے تو یہ ایک رات چراغ جلانے۔ اور اپنے سایہ کو دیکھتا ہے
 اور دوسری بات یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے
 قریباً دس پندرہ منٹ گزر جاویں۔ تو پھر ایک ہی دفعہ آنکھ اٹھا کر
 آسمان کی طرف دیکھنے لگ پڑے اور اس طرح سے آسمان پر ایک باریک
 سایہ نظر پڑے گا۔ اور بعد ازاں مٹا جاوے گا۔

جب اچھی طرح سے مٹ جاوے تو پھر اپنے سایہ کی طرف دیکھنا شروع
 کر دیوے۔ اسی طرح سے کچھ عرصہ کرنے سے ایک باریک سایہ ہر وقت نظر آنے
 لگے گا۔ اور جب یہ پردہ بالکل نزدیک آجاوے تو عامل کو چاہیے کہ جس وقت وہ
 کوئی بات چیت کرنے لگے۔ تو اس وقت اپنے سانس کو روکے رکھے پھر آہستہ

آہستہ چھوڑ دے۔ اس طرح تین مرتبہ کر لیوے۔ اگر اس طرح سے وہ چلائے جا
 تو امید ہے کہ وہ کسی دن ضرور آئے گا۔ اگر نہ جاوے تو اس سے بات چیت
 شروع کر دیوے۔ اور تمام باتوں کا اقرار یا وعدہ ضرور کر لیوے۔ اور جو
 وعدہ کرے اس پر قائم رہے۔ اور اس سے زیادہ کوئی کام نہ کرائے۔ عام طور
 پر جو باتیں بہت ضروری ہیں۔ وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس لئے عامل
 کو لازم ہے کہ ان باتوں کا اقرار ضرور کر لیوے۔

شرائط متعلقہ ہمزاد کو حاصل کرنیکی

- ۱۔ خواب میں وہ ہر ایک آدمی کو حیرانی میں ڈال سکتا ہے۔
- ۲۔ جس وزن کی چیز چاہو اور جہاں پر چاہو پہنچا دیوے گا۔ اور اس سے کسی
 قسم کا عذر نہ کرے گا۔
- ۳۔ اس ہمزاد کو ضروری ہے کہ وہ ہر ایک چیز بقیث لا کر دیوے۔ اگر کوئی
 چیز دکھلانے یا دیکھنے کیلئے منگوائی ہو تو وہ بغیر قیمت کے لا کر دے سکتا ہے۔
 مگر بعد ازاں وہ چیز واپس کر دی جاوے اور اس کا وزن اس قدر ہونا
 چاہیے۔ یا وزن کا حجم اس قدر ہو کہ وہ ایک ٹوکری میں سما سکیں۔

۴۔ یہ ایک کام کو بہت جلدی سرانجام کر سکتا ہے۔ دوسری قسم کے ہمزاد کو ایک بہت سا وقت لگا دیتے ہیں۔ مگر یہ بہت جلدی اور عقل مندی کرتا ہے۔

۵۔ ہر ایک قسم کے واقعات کی اطلاع دیتا اور مختلف چیزوں سے واقفیت کرتا ہے۔

۶۔ اس کی رفتار اس قدر تیز ہے۔ جیسے کہ ہوا چند منٹوں کے اندر اندر کہیں کی کہیں چلی جاتی ہے۔ اس طرح یہ بھی ہر ایک کام کو بخوبی کر سکتا ہے۔

۷۔ اس ہمزاد میں ایک بڑی بھاری بخوبی یہ ہے کہ اگر دو آدمیوں میں لڑائی کرانی منظور ہو۔ تو یہ ہمزاد ایسا کر سکتا ہے۔ یعنی دوسرے عامل کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔ اور جس قسم کا کام کرنا چاہے وہ حسب المرضی اپنے عامل کے ویسا ہی کر واسکتا ہے۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ ایسے کاموں میں سوچ سمجھ کر کام لے۔ کیونکہ اگر کسی ایسے آدمی پر ہمزاد کو حکم دے دیا جو کہ عامل ہو۔ یا کوئی ایسا ہو۔ کہ اس پر کسی ہمزاد کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔ تو اس سے ہمزاد بہت کمزور ہو جاوے گا۔ اور عامل کا ساتھ چھوڑ جاوے گا۔

تمام سخت محنت نائیگاں ہو جاوے گی اس لئے عامل کو لازم ہے کہ خواہ مخواہ کسی کو زیادہ تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھاوے گا۔

چند ضروری ہدایات متعلقہ خاصہ نراو

اس ہزار کو تابع کرنے میں چند ایک شرائط پر عمل کرنا لازمی ہے جو کہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ دوران عمل عامل کو لازمی ہے کہ عورت سے صحبت نہ کرے اگر فرض محال کسی خاص حالت میں کر لے تو بھی ایک یا دو دفعہ کر سکتا ہے مگر اس خواہش پر نہیں کہ اولاد پیدا ہو۔ اس طرح سے بہت دیر لگ جاوے گی۔

۲۔ جب عمل شروع کر دیا جاوے۔ اگر دو ہفتے کے اندر اندر ایسے خواب نظر آنے لگیں جن سے کہ بہت ڈر لگتا ہے۔ اور یہاں تک کہ ایسا معلوم ہونے لگے کہ اپنی چار پائی سے بچے گرانے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات گر بھی پڑتا ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ذیل کا حصار کوہ کے سویا کرے۔

حصار

سورہ فاطر چہار قل۔ آیتہ الکبریٰ۔ اولی و آخر دو دہن شریف۔ یہ پڑھ کر پھر

ایک چمڑی کے کراس کی نوک کے ذریعہ ایک لکیر اپنے گرد کھینچ لیوے لیکن جب سایہ دیکھنے لگے۔ تو ایسا حصار کرنے کی خاص ضرورت نہیں ہے کیونکہ جاگنے کی حالت میں کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ حصار صرف اس لئے بتایا ہے کہ بعض دفعہ ڈر لگنے سے آدمی چونک کر پانگ سے نیچے گر جاتا ہے اور چوٹ لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ حصار صرف ضروری وقت پر پڑھتے ہیں۔ ورنہ اس کے پڑھنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ اگر بغیر ضرورت کے حصار کیا گیا تو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمزاد نزدیک آنے سے پرہیز کرے گا۔

۳۰۔ تیسری بات عامل کیلئے یہ ہے کہ جب عمل کرتے وقت ہمزاد سامنے آجائے تو اس طرف دیکھے اور سایہ کی طرف نہ دیکھے اور جب تک ہمزاد سامنے موجود رہے دیکھتا رہے۔ اور اپنے تمام خیالات بھی اس طرف لگا دے اور کبھی طرف بھی اپنا خیال نہ لے جاوے۔

۳۱۔ اس کے شروع کرنے سے جو لوگ کہ مسلمان۔ وہ صرف بالجمہت حافظ پڑھ کر شروع کرتے ہیں مگر اہل ہنود کے لئے ایک ہی بات ہے خواہ اثر اس کے پڑھنے سے ہوتا ہے۔ وہ ہی اثر اس کے پڑھنے سے ہوتا ہے۔ اس میں فرق کوئی نہیں ہے۔ پس عامل کو اس میں کوئی خاص خیال نہیں رکھنا چاہئے

ہمزا کے متعلق ایک خاص عمل

ہمزاد کے متعلق ایک خاص عمل درج کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ جہاں ہمزاد کو قابو رکھنے کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ وہاں پر ایک خاص بات سے عامل کو ڈرا دیا جاتا ہے۔ مگر عامل کو صاف طور پر یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی بھی ہمزاد کسی قسم کا جسمانی نقصان وغیرہ ہرگز نہیں پہنچا سکتا۔ چنانچہ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک آدمی سے جس نے اس عمل کو خود کیا ہے۔ اپنے حالات اس طور پر بیان کرتے ہیں۔

یہ ذکر آگے بھی کیا جا رہے گا، اور اعلانیہ طور پر اس بات کا قول کرتا ہے کہ عدم مصلحت کی بنا پر اس کتاب کے علیکم السلام پر خیر نہیں و اسرافیل۔ تنافیل الہی کی طرف سے جو اس کتاب کو حاضر شو۔ العجل العجل۔ العجل وغیرہ۔

بلکہ جس جگہ پر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ حصار وغیرہ پڑھ کر سوئے گا۔ تو ہمزاد اس کے نزدیک نہ آسکے گا۔ اور بعض دفعہ بتایا گیا ہے کہ ہمزادو بہت

ہے، اور بھیجنا کتنا ہے۔ مگر وہ تو جوان اس کو قابو میں رکھ سکتا ہے جو کہ
خصوصاً اور دلیری کو ہاتھ سے نہ جلنے دے۔

بس جس وقت ڈر کر بہت کو چھوڑ دیا۔ بس سمجھ لو کہ تمام محنت
اکارت گئی۔ بس اب اس آدمی کے حالات جو کہ خود اس نے اپنی زبان سے
فرماتے ہیں۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

میں نے پہلے پہل ایک ایسا مکان علیحدہ ہی مقرر کیا۔ اور حکم دیا کہ
کوئی اس مکان میں کسی وقت بھی نہ آئے۔

دو تین تولہ عطر چنا اور منسل دلو بان اور مٹی کے برتن اور ایک
چاقو قلم، دوات، کاغذ، زعفران، کیڑہ اور ایک پیالی اور تین عدد
کورسی دھڑتیاں۔ کیونکہ اس مکان میں ٹلکا بھی لگا ہوا تھا۔ اس لئے چند
گھڑے پانی کے بھر کر رکھ لئے۔ جب اشیاء اندازہ حجم ہو گئیں۔ تو ایک
آدمی کو اپنے دروازہ پر اس کام کے لئے مقرر کر دیا۔ کہ تیسرے پہر اگر
آواز دیا کرے۔ اگر کوئی کام ہو تو بتا دیا۔ ورنہ اسے اجازت دے دی
پھر جمعرات کے دن تمام بڑھ کر ایک پیالہ میں آگ سلا کر تمام کے اوپر
ایک گونہ پر رکھ دیئے۔ اور ان پیالوں کو جس میں کہ خوشبو دار تیل

وغیرہ رکھا ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی سب شے کو بھی اپنے پاس رکھ لیا۔ پھر ایک پانی کا گھڑا بھر کر اپنے پاس رکھ لیا۔ اور مذکورہ دعا پڑھنی شروع کی اور صندل و لوبان آگ پر ڈال دیا جاتا ہے جب وہ دعا گیدہ سودھہ پڑھی جا چکی۔ تو پھر آٹھ کرکھڑے ہو گئے۔ اور پھر صبح آٹھ کر نماز پڑھی اور چنے کے آٹے کی ایک ٹمکیہ۔ اور ٹمکیہ کو کونٹوں پر رکھا گیا۔ لکڑی ہرگز نہیں جلائی گئی۔ پھر اس ٹمکیہ کو نمک کے ساتھ کھا کر سو گئے۔

تقریباً تین بجے زعفران و کینورہ کے ذریعہ روشنائی بنا کر ایک تعویذہ تیار کیا جو کہ ذیل میں درج کیا جاوے گا۔ اور اس کو سات دفعہ لکھا۔ اور اس کو لکھ کر رکھ لیا۔ جب وہ آدمی آیا جس کو کہ دروازہ پر مقرر کیا تھا۔ اس کو دے دیا کہ دریا میں ڈال آوے۔ اور اس کو چند رات کو بھی نہ دیکھا۔ اور نہ ہی اس کے جسم کو ہاتھ لگا بلکہ خوب صاف آنکھیں بند کر کے اس تعویذہ کو پڑھ۔

جب اس طرح ۷۲ تعویذ لکھے گئے تو پھر بعد ازاں عصر کی نماز پڑھی اور اس طرح سے چنوں کی ٹمکیہ پکا کر رکھی گئی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھ کر اودھ عشرہ کے قریب خوب معمول بیٹھ گئے اور تمام ساتوں کو اکٹھا کر کے پڑھنا

شروع کر دیا۔ جب تک کہ چرخ چلتا رہا۔ اور جب بخود وغیرہ ہو گیا تو ایک ہفتہ گزرنے پر وہ آیا۔

اس سے نیا اناج منگوایا گیا۔ اور تمام چیزوں کو دیکھ کر کہ ان میں کوئی گھن کا کھایا ہوا دانہ تو نہیں کیونکہ اگر گھن والا دانہ لیا جائے۔ تو عامل کو بہت نقصان رہتا ہے۔

یا صاحب اللہ	اللہ الصمد	نمونہ تصویر
۱۲	۱۱	۸
۷	۶	۱۳
۹	۱۶	۳
۴	۵	۱۰

پس اس طرح سے جب ایک ہفتہ گزر گیا۔ تو خراب میں بہت سی بڑائی صورتیں نظر آنے لگیں۔ اور دوران عمل میں بھی آوازیں آنے لگیں۔ اور جو

آوازیں آتی تھیں۔ وہ سچ نکلتی ہیں مثلاً اس وقت ایک آواز یہ بھی آئی۔ کہ فلاں چوک میں لڑائی ہو گئی ہے۔ بعد کو معلوم ہوا کہ یہ بات سچ تھی۔ آہستہ آہستہ یہاں تک خوف آنے لگا۔ کہ آواز بھی دہشت سے بہت مشکل سے نکلنے لگی۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ کئی بار چار پائی سے گرے بھی پڑا اور آواز بہت کم آنے لگی۔ جب بھی آنکھ لگتی تھی۔ فوراً کھل جاتی تھی۔

پڑھنے وقت تو پہلے یہ معلوم ہوا کہ ایک عورت دروازے پر آواز دے رہی ہے۔ مگر میں نے تو بڑا دھوکا کھایا۔ کیونکہ اس کی آواز بھی میری طرح کی تھی اور خفیض و غضب بھی معلوم ہونے لگے۔ کہ جو درخت دروازے کے قریب صحن میں ہے۔ اس کے سرے پر سے ایک چہرہ نکلا ہے۔ اور میری طرف دیکھتا ہے۔ پھر میں نے منہ اس کی طرف ہٹا کر دوسری طرف کر لیا۔ مگر پھر بھی اس کو ٹھٹھی میں سے وہ چہرہ نکلتا ہوا معلوم ہوا پھر میں نے آنکھیں بھی بند کر لیں۔ مگر وہ پھر بھی معلوم ہوتا تھا۔ کہ سامنے کھڑا ہے۔

اس قدر خیال کے ڈرانے کے بھی میں نے پڑھنا چھوڑا۔ اور اپنا گل برابر کرتا رہا۔ اور وہ چہرہ اس طرح سے ڈراتا تھا کہ وہ ابھی مجھے کھا جائیگا۔ دل تو بہت ڈرتا تھا۔ مگر بول بول کر دل کی ڈھارس تو بندھی۔ کہ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ کو ٹھٹھی کے دروازے سے ایک چرخہ آتش بازی کی بندھی ہوئی ہے اور وہ چھٹنے والی ہے۔ مگر میرا خیال اس سے محو ہو گیا۔ اور مجھے اپنی کوئی باتیں ہوش باقی نہ رہی تھی۔ قریب ہی تھا کہ تسبیح ہاتھ سے چھوٹ جاوے۔ کہ کسی نے میرے کندھے کو ہلا دیا۔ دیکھا

تو میرا چچا تھا۔ جس نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ اس طرح ہلانے سے مجھے
خوف سے خلاصی نصیب ہوئی۔ بس اس طرح سے یہ دن گزارا۔

بعد ازاں اگلے دن حصار کر کے سویا۔ جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا
نہ میری چھاتی پر کوئی چڑھا تھا۔ اور نہ ہی میں پلنگ سے نیچے گر ا تھا۔ ایک
دفع رات کے وقت باکل نیند ہی نہیں آئی تھی اور پھر تیسرے دن اسی
طرح سے حصار نہ کیا اور ایسا ہی پٹھتار ہا جو کہ ذیل میں درج ہے۔

اول درود شریف گیارہ بار۔ سورہ فاتحہ تین بار۔ آیت الکرسی
سات بار۔ سورہ یسین ایک بار۔ چہار قل تین بار۔ پھر درود شریف
گیارہ بار۔

پھر ایک چاقو تیز کر کے اپنے پلنگ کے چاروں طرف ایک لکیر کھینچ
دی۔ استاد نے بتایا تھا کہ چالیسواں اور اکتالیسواں روز حصار کر کے
پڑھنا۔ مگر چونکہ استاد صاحب اب انتقال کر چکے تھے۔ اس لئے
حصار کر کے پڑھنا پڑا۔ اور یہ اس دن سے بھی بڑا خوفناک دن تھا
میا معلوم ہوا کہ کوٹھڑی میں سانپ لٹکے ہوئے ہیں۔ اور ان میں سے ایک
سانپ میری طرف آنا ہوا معلوم ہوا۔ اور جس وقت اس حصار والی لکیر کے

پاس پہنچا تو اس لکیر کے آگے اور ساتھ ساتھ چکر لگانا شروع کر دیا۔

اب مجھے بڑا خوف آنے لگا۔ اور دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگر کسی جگہ سے لکیر باقی رہ گئی ہو۔ تو سانپ اس کے راستے سے آجا ویگا۔ اور کبھی یہ خیال پیدا ہوتا تھا کہ اگر وہ اندر آئیگا۔ تو اس کو میں آگ کا پیلا دے ماروں گا۔ اور کبھی میں مختلف چیزوں کی طرف خیال کرتا تھا کہ وہ کروں گا۔ اور یہ کروں گا۔

بس میں انہیں خیالوں میں غرق تھا کہ میری تسبیح بھی میرے ہاتھ سے گھٹنے لگی۔ لیکن پھر ذرا حوصلہ کیا اور اپنی تسبیح کو ہٹھالا۔ آخر کار کچھ دیر کے بعد وہ سانپ غائب ہو گیا۔ میں نے پھر اپنا عمل ایسے ہی کرنا شروع کر دیا۔ اور بعد ازاں حیوانات اور پھر درندے آنے لگے۔ اور مجھے بہت ڈر لگنے لگا۔

اب میں نے اس بات کی کوئی پروا نہ کی اور اپنے دل میں خیال کیا کہ مجھے کسی طرح بھی کوئی نقصان وغیرہ نہیں دے سکتے۔

بس اس طرح اب ایک دن باقی رہ گیا۔ اس روز مجھے نیند نہ آئی تھی اب میں اپنا عمل برابر بڑھاتا رہا۔ پھر ایک گھنٹہ کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ جاول چمکے آئے ہیں۔ اور بجلی چمک رہی ہے اور بڑے زور شور کی بارش ہونے لگی ہے۔
میں نے تو اس کو محض ایک تماشا خیال کیا۔ لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ

یہ سب کچھ اصل حالات میں سمجھ رہا ہے۔

بس پھر کیا تھا کہ مکان کا دروازہ گر پڑا۔ اور کو ٹھٹھری کے نیچے والی دیوار بھی گر پڑی۔ اور اس میں ایک بڑا سا ٹیڈ ہو گیا۔ مطلب یہ کہ چاروں طرف سے پانی نے مجھے گھیر لیا۔ یہاں تک کہ میری کمر تک پانی پہنچ گیا۔ مجبوراً اس حالت میں مجھے وہاں سے اٹھنا پڑا۔

یہ ایک اوپر سے بھی چھت سے پانی ٹپکنا شروع ہو گیا۔ مطلب یہ کہ ایسے حالات پیدا ہو گئے جنہوں نے مجھے وہاں سے زبردستی کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ جب میں کھڑا ہو گیا۔ تو باہر نکلنے کی خاطر دروازہ کی جانب بڑھا تو دیکھا کہ سچ مچ ہی دروازہ گر پڑا ہے۔

اب مجھے خیال ہوا کہ پچھل طرف سے باہر نکل جاؤں۔ مگر وہاں تو بہت بڑا گہرا خلا پر گیا ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی یہ بات بھی تھی کہ مکان کے ارد گرد سب اونچی اونچی جگہیں تھیں۔ اور تمام کا تمام اس مکان کا محاصرہ کئے بیٹھا تھا۔

مطلب یہ کہ میں نے تیر کر اس مکان کو عبور کیا۔ اور صحیح سلامت باہر نکل آیا۔ اور اپنے اوپر کے مکان میں چلا گیا۔ اور میز یہ محل درمیان

میں ہی رہ گیا۔ میں نے تو اتنا بھی خدا کا شکر ادا کیا کہ اپنی جان کو بچا لیا۔
کیونکہ میرے نکلنے کے فوراً بعد تمام کا تمام مکان گر پڑا تھا۔

اگر میں چند منٹ اور وہاں ٹھہر جاتا تو میری لاشیں کا پتہ ملنا بھی
ناممکن تھا۔ لیکن خدا کو یہی منظور تھا کہ اس کا عمل پورا نہ ہونے پائے اور
اس کی جان بچ جاوے۔ اگر یہ حالت نہ ہوتی تو صرف میرے عمل میں تین
گھنٹے اور باقی رہتے تھے جس سے میں کامیاب ہو جاتا۔

بس اس عمل کے پورا نہ ہونے سے ایک سال تک میری یہ حالت رہتی
تھی کہ تمام شہر کے حالات سے آگاہی ہو جاتی تھی۔ اور اس عورت کو
میں نے مغلوب بھی کر لیا تھا جس کی خاطر یہ عمل شروع کیا تھا۔ اس کو اپنے
بس میں اس طرح کر لیا مفلور اور ہلکتے ہوئے خونی اپنے کھلی تھی کہ
کسی دشمن کی طاقت نہیں تھی کہ میری طرف آنے لگے۔ اچھا کہ مجھے دیکھ سکے
اور مجھے کسی طرح کا صدمہ پہنچائے۔

اور کوئی دشمن ایسا نہیں تھا جس نے مجھ سے مغلوب رہنا منظور
نہ کر لیا تھا۔ حتیٰ کہ اسی طرح کے بہت سے نائڈے ہو گئے۔ مگر مجھے ان
تکلیفوں کا ذکر نہ بھولنا تھا۔ جو کہ دوران عمل میں ہوتی تھیں۔

باوجود اتنی محنت اور مصیبت کے اس عمل کو شرفِ فروع

کیا۔ اور دلیری اور حوصلہ کو برقرار

رکھا۔ مگر پھر بھی صرف

نہیں گھنٹہ باقی رہ گیا

تھا جو کہ خدا کو نہ

ہونا منظور تھا

شک ہے

کہ

خدا نے مجھے

صحیح اور سلامت

زمانے کی حالت دیکھنے کے لئے

رکھ لیا۔ ورنہ جان کے چلے جانے میں

کوئی بھی فرق باقی نہ رہ گیا تھا۔

عمل ہمزاد کے فوائد

اب اس عمل کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔ جو کہ ترتیب وار ذیل

میں صرح ہیں۔

- ۱۔ بہت سے ایسے جانوروں کو جو کہ بہت زیادہ خونخوار ہوتے ہیں۔ اپنے بس میں کر لیتا ہے۔ بلکہ کوئی جانور بھی عامل کو نقصان نہیں دے سکتا۔
- ۲۔ ہر ایک شخص خواہ وہ مالدار ہو یا غریب اپنا رعب ڈال سکتا ہے۔
- ۳۔ ہر ایک آدمی کو اور خاص کر عورت کو ایسی حالت میں اٹھا کر لانا۔ جب کہ وہ خواب میں ہو۔ ایک ادنیٰ سا کام ہے۔
- ۴۔ ہر ایک قسم کی خبریں لانا۔ اور تمام واقعات کی اطلاع بہم پہنچانا۔
- ۵۔ ہر ایک چیز با قیمت لا سکتا ہے اور جو چیز تحفہ کے طور پر منگوائی جاوے بلا قیمت لا سکتا ہے۔ مگر اس شرط پر کہ اس چیز کو فروخت نہ کیا جاوے۔ البتہ آگے اس کو تحفہ کے طور پر ہی جس کو چاہے دے سکتا ہے۔

ان حالات میں ایسی چیزیں واپس نہیں لے جاسکتا۔ اگر تحقہ کے طور پر منگوا کر اس کو فروخت کیا جاوے تو نقصان وہ ہوگا۔

۷۔ ایسی کتاب نہیں اٹھا کر لاسکتا جو کہ مذہبی ہو بلکہ وہاں سے نقل کر سکتا ہے۔ اور وہیں بیچ کر اپنا مطلب پورا کر سکتا ہے۔

۸۔ ایسے جانوروں کے زہر کو دور کر سکتا ہے جن کے کاٹنے سے زہر کا رہنا نقصان دہ ہوتا ہے۔

۹۔ اگر کوئی شخص بڑی بیماری میں پھنسا ہوا ہو تو اس سے اپنی صحت ٹھیک کر داسکتا ہے۔ اور پھر یہ کہ اس بات کا پتہ بھی لگ سکتا ہے کہ بیماری کی تشخیص وغیرہ کاسب حال معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ بیماری کیا ہے۔

۱۰۔ اگر کسی بیماری کا نسخہ کسی آدمی کو معلوم ہو اور وہ اور لوگوں کو بتانے سے گریز کرتا ہے تو عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے اس نسخہ کا حال دریافت کر سکتا ہے۔

۱۱۔ جتنی دور سے جس وزن کی چیز چاہے منگوا سکتا ہے۔ بلکہ چیزیں بھی اتنے وزن کی ہونی چاہئیں۔ کہ جس سے ہمزاد کو تکلیف نہ ہو۔

عمل کے متعلق ضروری ہدایت

اس عمل کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جب اس عمل کو شروع کرے تو گوشت، پیاز، لہسن وغیرہ بدبودار اشیاء سے پرہیز کیا جاوے یہ عمل جیسے مسلمانوں کو کامیابی دیتا ہے۔ ویسے ہی غیر مسلموں کو بھی اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

مگس شرطاً نہ کھائے۔ اور ہر روز نہلیا کرے۔ اگر مجبوری درپڑ جائے تو وضو نہ کر لیا کرے۔ یعنی ہاتھ نہ دھو کر پڑے اور اس پر عمل کرے۔ اگر یہ عمل پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے تو بعد ازاں حامل کو لازم ہے کہ ہر روز رات کو بارہ بجے سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ بغور پڑھ لیا کرے۔

اس طرح جس قدر دیر لگے گی۔ اتنی ہی جلدی کامیابی لازم ہوگی۔ مگر پرہیز لازمی ہے۔ اور ساتھ ہی سوائے خدا کی پرستش کے اور کسی بت وغیرہ کی تہ چاند کی جاوے۔

اور یہ عمل کسی کے بُرا کرنے کے لئے نہ کیا جاوے۔ اور نہ ہی اس عمل سے کوئی ایسا ناجائز کام لیا جاوے جو کہ کسی کے لئے تکلیف دہ ہو۔

جفر کی رُوس ہمزاد کو ماتحت کرنا

ذیل میں ہم اُدک فالبر کرنے کے طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں جو کہ جفر کے قاعدہ کی رُوس سے تیار کیے گئے ہیں۔

جفر کے ذریعہ پہلا قاعدہ

حروف ابجد اعداد

ا ب ج د ه و ز ح ط ی

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

ک ل م ن س ع ف ص ق ر س ت

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

ث خ ذ ض ظ غ

۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

حرف جمع ہمزاد حروف ابجد

جن حروف کے نیچے جو اعداد لکھے ہیں۔ ان کے وہی اعداد ہو جائیں
مثال کے طور پر سیم کے نیچے چالیس اور س کے نیچے ساٹھ وغیرہ وغیرہ۔

ب ت ج د ر ذ ک و ث
ل ج ب ث ج ڈ ر گ گھ جھ جھ

۸۸ ۷۷ ۶۵ ۶۵ ۶۰ ۷۳ ۶۲ ۳ ۴۰۰ ۶

اور جس شخص کے نام ہیں۔ ان حروف کے علاوہ ساری پابندی کی دو
باتیں ہیں۔ اعداد کو معلوم کر نیکاطریقہ اگلی درج ہے۔

پہلے ابجد کے حروف کے ذریعہ سے اپنے نام کے اعداد معلوم کرے اور بعد
از ان اپنی ماں کے نام کے۔ اگر نام کئی ہوں تو بہتر ہے کہ نام وہ لیا جائے جو کہ زیادہ
مشہور ہو۔ خواہ عرف ہو خواہ لقب ہو۔ ان اعداد میں اس قدر اعداد اور
شامل کئے جائیں کہ جتنے برس کی عمر گزر چکی ہو۔ مثال کے طور پر ۲۵۔ اگر سال پر
تین ماہ یا ایک ماہ زیادہ گزرا تو ایک سال کی اور زیادہ کر دی جائے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کی دو صورتیں ہوتی چاہئیں۔ ایک تو اپنے ہمزاد اور
دوسرے کسی مرے ہوئے ہمزاد کو قابو کرنا۔ لیکن پہلے اپنے ہمزاد کو قابو کرے۔
جس کا طریقہ اوپر درج کیا گیا ہے۔

منتہک دیا کے بیان

یکشنبہ کے روز چوراہے کی بیٹی اور بدبلا مور کا پتا اور اپنا
انزال منی سب چیزیں یک جا کر کے گولیاں بنالیں اور جس کو وہ
گولی کھلاوے گا۔ وہی شیدا اور فریفتہ ہو جاوے۔

دیگر

جہاں مردہ جلایا گیا ہو۔ جھرات اور آوار کی رات کو وہاں سے راہ
لاوے اور اس میں لعاب دہن اور اپنی منی ملا کر جس عورت کے بدن پر
لے یا کھلاوے۔ وہ شیدا اور فریفتہ ہو جاوے گی۔

دیگر

کنکھی کرنے سے عورت کے جو بل گرتے ہیں۔ ان کو لیکڑ جلاوے
اور اپنی منی میں تر کر کے آلت تناسل پر طلا کرے۔ اگر اسی عورت سے
صحبت کرے۔ تو وہ جلد آ جاوے گی۔

دیگر

اپنے پاؤں اور ہاتھوں کے بیٹوں ناخن منگل کو آفتاب نکلنے سے پہلے آتا ہے اور چھپائے رکھے۔ پھر علی الصبح تیسرے منگل ناخن اتار اور پہلے ناخنوں کو گلاب از عفران اور مشک کا فور میں تر کر کے سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کرے۔ اور اس کو آگ میں جلا کر خاک کرے اور حسب ضرورت وہ کبھی کھانے کی چیز میں ملا کر کسی کو کھلا دے وہی فریفتہ اور اس کا عاشق بن جاویگا۔

دیگر

اتوار یا منگل کے دن ایک لونگ اپنی منی میں تر کر کے جس عورت کو کھلا دے بس سمجھ لو کہ وہ عورت کمال دہے کی محبت کرے گی۔

خالد احمد راسخو

ماہان برائے طبی نسخہ نگاری و کتابت
042-3674864

اگر بلی اور چوہے کے سر کے بال اور کتے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً لیکریا نیم کے درخت پر ہوتی ہے۔ یہ کہہ آوے کہ میں تجھ کو کلے جاؤں گا۔ پھر یکشنبہ کے دن جا کر بے آوے اور سب چیزیں جلا کر راکھ کرے

پھر اس کو جس مکان میں پھینکے وہی جگہ میدان جنگ بن جاوے خوب جوتی
پزار دھڑا دھڑا چلے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنانا

اگر دشمن کو فرمانبردار بنانا ہو تو یا اس کو ایذا دینی ہو تو بندھ کے
دن اس شخص کا نام لکھ کر اور ساتھ ہی اس کی ماں کا نام لکھ کر سبز رنگ
کے منہ میں رکھ کر ایک گودے سے اوپسے پیٹ کر مرگھٹ یا قبرستان
میں دفن کر کے آجاوے پچالیس یوم کے اندر اندر مراد حاصل ہو۔

ع نقشبۃ صبح لا صلح

وہ ابن دعات دوع لا الہ الا اللہ صم

۹۷ ۱۹۲ - ۱۰۱ ی صبح

پھول کی رنگت تبدیل کرنا

نوشادر اور تھوہ ملا کر پھول پر چھڑک دیں تو ان کی تاثیر سے فوراً

پھول کا رنگ بدل جائے گا۔

دیکھ

پھول کو گندھک کی مصونی دو۔ فوراً اس سے پھول کا رنگ تبدیل ہو جائیگا۔ لطف یہ کہ اسکی رنگت میں فرق نہیں آئیگا۔ اگر چاہو تو اسکو تھوڑی دیر پانی میں ڈال دو۔ اصلی رنگت آجائے گی۔

خفیہ خط و کتابت

نوٹ در کے پانی سے خط لکھ کر شک کر لو۔ غشک ہو جانے کے بعد سفید کاغذ لٹرائیگا۔ اور جب اسکو پستے کی ضرورت ہو تو آگ کے سامنے گردو تب حروف ظاہر ہونگے۔ عاشق و معشوق آپس میں ایسی خفیہ تحریر لکھ دیں کہ دوسرا کچھ نہ پڑھ سکے۔ پرشیدہ خط و کتابت کرنے کا طریقہ یہی ہے۔

آگ سے ہاتھ نہ جلے

زر دینک کی چربی، امونیا، عرق پیاز، یہ تینوں چیزیں برابر مل کر اپنے ہاتھ کی انجیل پر مل لو پس اس ہاتھ نہ دکتا ہوا کونڈ بھی رکھ لو گے۔ تو اس سے

تمہارا ماتھے بالکل نہ جلے گا۔ بلکہ معلوم تک نہ ہوگا۔

آگ کے کپڑا نہ جلے

پھٹکڑی اور انڈے کی سفیدی میں کپڑا تر کر کے خشک کر لو۔ پھر نیک کے پانی سے دھو کر خشک کر لو جس وقت تماشا دیکھنا منظور ہو گیتا بنالو اور تیز آگ پر رکھ دو۔ آگ ہرگز نقصان نہ دے گی۔

لیموں سے خون نکلے

کھنڈ کے خون سے چھری تر کر کے خشک کی جائے اور پھر اس چھری سے لیوں کاٹا جائے۔ ان کا عرق خون کی مانند نکلے گا۔

گھڑا لوٹ جاوے اور پانی نہ گے

پہلونی کا جڑھ پانی میں گھس کر گھنڈ لو۔ اور گھٹے پر لگا دیں اور ایک گھڑی بعد اگر گھٹے کو توڑ دیا جاوے تو اس سے پانی ہرگز نہ گریگا۔

خوش جیوے سر فرماں شادی جہانگیر

تنتز برائے محبت

اتوار کے روز صبح سویرے اٹھ کر جبکہ کچھ پختہ ہو اگ کی جڑھ لکھاڑ لائیں۔
اور اس کو بھیر کے تانہ دودھ سے اور چولائی کے رس میں خوب کھل کر لیں اور
سحر ڈالکر تل بنالیں جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھوں میں لگاوے اس کو دیکھنے
والا اسے ہزار جلن سے عاشق اور فریفتہ ہو جائے گا۔

دیکر

کنڈیلاری کے پھول اللہ پھول ملا جو سنتی اور گرو چن کو خوب پس کر بشہد
میں ملا کر کوئی بنالیں اور حسب ضرورت گھس کر تلک لگاویں جو سامنے دیکھے
وہی عاشق ہو جائے اور فریفتہ رہے۔

تنتز برائے شادی

اگر کسی لکھی ہوئی شادی ہو تو وہ لکھی ہوئی شادی کے
بل پر کچھ اناج ڈالا کرے۔ اور ہندو مان کا بت رکھا کرے۔ تو اس کی
دلی مراد پوری ہو جائے گی۔

تنت سے لڑکا پیدا ہو

جس عورت کے گھر میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ تو اگر وہ ناخن شیر اور پلی کو داہنے بازو پر سونے میں منڈھا کر باندھے۔ تو اللہ کے حکم سے لڑکا گھر لڑکا پیدا ہو۔

نیند فوراً آجائے

گرمے کا دانت اور بکری کے سنگ کو جس آدمی کے سرانے رکھیں خواہ وہ بچہ ہو یا حورن یا بوڑھا۔ نیند فوراً آجائے یہ عمل عموماً شیر خوار بچوں کے لئے جو کرات کو روتے ہیں مفید ہے۔

محبت کا تتر

بھنگہ، گوگھر کی جڑ، گودوچن سب کو باریک کر کے رگڑو اور گولی تیار کر کے اگر کہیں جانا ہو تو اس کو پانی میں گھس کر ماتھے پر لگاؤ۔ جہاں جاؤ جو چاہو ہو جائے۔ تمام اسکی عزت کریں اور بڑی محبت سے پیش آئیں۔

ایضاً

لکڑی دیکھا اور کافور و نعون ہم وزن خوب پیس کر آلتھا۔ سل پر لپیٹ

کر کے جس عورت سے ہمبستری کرو گئے وہ تمہاری بن جائے گی۔

ایضاً

سرسر کی جڑھ کو آواز کے ذریعہ اکھاڑا لے اور پانی میں گھسن کر
باتھے پر لگا دے جو اس کو دیکھے وہی رعب سے ڈر جائے گا۔

ایضاً

چھتری کے پھل کچھ پھتریں تھوڑے شہد میں ملا کر اگر عورت اپنے مرد کو کھلا دے
تو وہ مرد اسی کا ہو جائے گا۔ غیر عورت کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔

ایضاً

لوہیہ مول نگہ اور سفید کاکڑا سنگی۔ اور اس میں موم کا دایاں اور
بایاں پر رگڑ کر ملا لیں اور خوب باریک پیس کر سفوف بنیاد کر لیں۔ اور اس میں
سے ایک چٹکی پر لے کر جس آدمی کے سر پر ڈالا جائے وہ از حد محبت اور مہربانی
سے ہمیشہ آوے گا۔

ایضاً

چھوٹی الائچی، بیج گندہ سنگی، ایلو اسب کو باریک پیس کر گولیاں بنا
لیں اور ہر ایک گولی کو آگ پر رکھ کر جس گھر میں دھونی دیں۔ اس گھر کے

ہمیشہ محبت اور پیار کریں۔

ایضاً

پیش کی ٹکڑی کو صاف کر کے اس کی مسواک بنالو اور بخار والے کو اس سے مسواک کراؤ، آتر جاوے گا۔

بواسیر کیلئے ہر قسم کا تنتر

اگر گینڈے کی انگوٹھی بواسیر کے مریض کے ہاتھ میں پہنائی جائے تو اس کے پہننے سے کسی قسم کی بواسیر کے ہونے کا اندیشہ نہیں۔

جن یا بھوت دور کرنے کا تنتر

اگر کسی عورت کو بھوت پریت اور آسیب ہو تو بھنگ لے کر تقوم کے پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگاویں یا سنگھاویں۔ اس سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

دیگر

اگر کسی کو جن بھوت کا آسیب ہو تو بلی کے میلے پاخانہ کا دھواں دیا جاوے تو وہ بھوت آسیب دور ہو جائے گا۔

مصنوعی زلزلے

تبدلہ آہن پاؤ بھر چوتھ آب نارسیدہ پانچ تولہ گندھک دو تولہ ۔
سب کو ملا کر زمین میں دباؤ چند منٹوں کے بعد زمین میں شعلہ پیدا ہوگا اور
زمین پھٹ کر تمام مادہ باہر اچھل پڑے گا۔

پانی میں آگ جلے

ایک گلاس پانی کا بھر کر ٹکڑا فاسفوس لاکم کا چھوڑ دیں تو فوراً آگ
شعلہ زن ہو جائے گی۔ اور دیر تک شعلہ نکلتے رہیں گے۔

خالہ کھڑاؤں سے جلنے کا طریقہ

سفید ریشیاں یا پانی میں بھجوا کر چھوٹا دھڑکھڑا اور باریک پس کر اس
میں بوہڑ کا دودھ ملا لیں اور کھڑاؤں پر پی کر رکھ دیں جب ضرورت ہو تو
پاؤں کو ذرا پانی سے دھو کر بغیر کھوئی سے کھڑاؤں پر چلیں۔

خوش ہوئے ہو تو فوراً شعلہ بج جائے گا

برے خواب آویں

اگر انگوٹھی میں زہر دکا لگینے جڑوا کر سہنی ماوے تو برے خواب ہرگز نہ آویں گے۔

ہستہ میں آگ رکھنا

عقربقرا اور نوشادر باہم ملا کر منہ میں چبا لو پھر دیکتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھ لو۔ دو تین منٹ تک آنچ محسوس نہ ہوگی۔

درخت سے آگ لگے

پمیل کی چھال جل کر کوئلہ بنالو۔ اور باریک پس کر ململ کے کپڑے میں لپٹا لی کس دو ادیر نیچے ڈرا سا سوراخ کر کے درخت میں باندھ دو نیچے تھوڑی سی چنگاریاں آگ کی ڈال دے اس میں سے چنگاریاں نکلتی رہیں گی۔

ایک کے دو نظر آویں

کسی بلوری گلاس میں پانی بھر کر چونی ڈال دو۔ اور گلاس کو ہاتھ پر رکھ کر اٹا دو۔ اس کے اوپر اور نیچے دو چونیاں نظر آویں گی۔

سرسوں فوراً آگے

سرسوں کو حقوہ ہر کے دودھ میں تر کر کے سکھالو۔ اس طرح تین مرتبہ کرو پھر منہ میں ڈال کر کپڑے بند آگلی دو۔ تمام آگلی ہوئی نکلے گی۔

شراب کا دودھ بن جائے

آم کا بورا خشک کر کے پیس لو۔ اور حقوڑی سی شراب ڈال لو۔ دودھ بن جاوے گا۔

زبان پر کافور جلا لو

کافور کی چھوٹی سی ٹلی کے تلے نوشادر اور منی ملا کر لپ کر و نکلت ہوئے کے بعد کافور اوپر کی طرف سے جلا کر زبان پر رکھ لو۔ زبان ہرگز نہ چلے گی۔

منتر برائے حاضر

اس منتر کو ہر روز کتا لیس بار چالیس دن پڑھیں جن بھوت و غیرہ تابع ہونگے اور بلند آواز سے دریا کے کنارے بڑھے خوف ہرگز نہ کھائے کہ خطر ہے

پڑھتے وقت اگر خوف و ہراس ہو یعنی دہشت کھا کر پڑھنا قبول جائے۔ تو
 آسیب اپنا دخل کر کے موجب تکلیف ہوتے ہیں۔ اور اگر طبیعت کو برف قرار
 رکھیں تو اذیت شیر ہے۔ چاہیے کہ لباس اور اپنے تمام بدن کو صاف کر لیں اور یہ
 پڑھیں۔ سبحان اللہ یا لقب یسوعیٰ عبداللہ وثینا کرنا تین زمرے کا
 سر جنہا تین لوگ چار گیت پنج بھوتی کھری بیر ستر کوٹ دامور آب بینی و
 کولہ سائیں پر خلیفہ تیری باز سائیں ہتر نہیں دم نہیں و ہکار نیں ناماں خوراک
 ماہاں راکھی پنج مندر اساتھیری سندرا بیٹی کامندرا ماں مریم کما اللہ راکھی سلطان
 پیر راکھی وسلہ راکھی دوازدہ فارغیاں منجی جن بخواری جن پوری جن بھوری
 سن لچمن جن زند آمدن شاہ مدار دیدار چھڑاویں گھوڑا سوار شاہ مدار دی
 دہائی دہائی حاضر شو حاضر شو۔

دیگر چور پکڑنے کے کیلئے

ایک کٹورہ کے درمیان یہ آیت شریف تحریر کرے اور وہ چاندی کے مہرہ
 پر رکھے۔ اور قدر سے جوار کٹورہ پر مائے اور سوزہ لیسین پڑھے۔ کٹورہ چور کی
 طرف روانہ ہوگا۔ وہ آیت شریف منفعہ پر ہے۔

www.facebook.com/groups/hamiliyaatbook

آیت شریفہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم :

واسطوں کے کتاب مسطور فی ورق منشور والعبیت المعزود المسقف والمرفوع
والبحر المسوران غذاب غذاب ربك لواقع . اور کثرت کی پشت پر یہ عمل
تحریر کرے . وہ یہ ہے .



• اگر کہیں لہو لکھن کھینچ کر نہ لے۔ اور عقول میں رحم دل سلیم السبح اور ایذا رسانی نہ ہو۔ اگر کہیں جگر کے تار کھینچ کر نہ لے۔ اور نہ کھینچے ہوں۔ اور عقول میں مضبوط۔ شہوانی۔ حسن۔ اور ۱۸۵۶، ۳۶۳۷، ۰۴۲ پرست اور بے وقوف ہو گا۔ کپٹنی اور ابرو لکھنے بال ہوں تو بے تمیز۔

• سربلح الامتقاو۔ فضول گو۔ نفس پرست اور سست ہو گا۔ سر کے آگے داہنے حصے یعنی پیشانی کے اوپر ہج کے دونوں جانب اگر بال گر جائیں۔ تو خورش

نصیبی کا زمانہ بر نہ آئے گا۔ سر پہ گھنے بال ہوں تو اکثر سفر درمیش ہوں۔
اور اعلیٰ عہدے کا شائق ہوگا۔

سرِ صلح الاعتقاد کمزور حافظ اور کاہل ہوگا۔ سُرخِ مائل بال ہوں تو مغرور
حیلہ باز، غیبت کر نوا اور حاسد ہوگا۔ بال بھونسلے چھوٹے تو حاسد اور کسی
قد چھوٹے اور پیچیدہ ہوں تو صلح صفائی دینکی پسند اور نیک اطوار ہوگا۔

ہاتھ آگ سے نہ جلے

نوشادر پانچ ماٹ، کافور پانچ ماٹ، دونوں کو پانی میں ڈال کر پیس
اور ہاتھ سے مل کر خشک ہونے دیں خشک ہونے کے بعد آگ پر رکھیں
تو ہاتھ نہیں جلے گا۔

گرم لوہا اٹھانا

جل بھنگرہ اور مٹھی کے پتوں کا عرق لے کر خوب ہاتھوں میں ملیں اور
سایہ میں خشک کرنے کے بعد ہاتھ سے گرم لوہا اٹھائیں آگ کا بالکل اثر نہ
ہوگا اور کہنے والے حیران ہونگے۔

آدمی گھوڑا بن جاوے

اتوار کے دن مردہ گھوڑے کا ستر تلاش کر کے لائے۔ اور اس کے منہ میں سنس کے بیج اور کھیت کی مٹی بھر دیں اور جا کر ایسی جگہ گھاڑیں جہاں پر کسی انسان کا سایہ نہ پڑے اور اپنا سایہ بھی نہ پڑے اور اس کے اوپر پانی ڈالتے رہیں جتنی کہ درخت آگ آوے اور خوب بڑا ہو جاوے تب اس کی چھال اتار کر اس کی رسی بنالیں۔ پس یہ رسی جس آدمی کے گلے میں ڈالی جاوے گی۔ وہ گھوڑا معلوم ہو گا۔

چولہے کو باد صفا

سنچریا اتوار کی اماوس کو بن تلسی لاوے۔ اور اسے جلا کر گدھے کے پیشاب میں بھجائے اور کوئلے کرے۔ پس ان کو ٹلوں کو جس بھٹی یا چولہے میں ڈالو گے۔ وہ بندھ جاوے۔ یعنی سنس پر کوئی چیز نہ پکسکے گی۔ بلکہ آگ ہی نہ جلے گی۔

اقتاد و کھانے کا نقش

۴۸۶

۱۹۹	۲۰۲	۲۰۵	۱۹۲	۸	۱۱	۱۴	۱
۲۰۴	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۹۶	۲۰۷	۲۰۰	۱۹۷	۳	۱۶	۹	۵
۲۰۱	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۸	۱۰	۵	۴	۱۵

اگر تقسیم کرنے سے باقی ایک آوے تو وہ کا ہندسہ جہاں اس خانہ میں اقتاد
ایک اور زیادہ کر دو۔ اگر دو باقی آوے تو پانچویں خانہ میں اگر تین باقی آویں
تو تیرہویں خانہ میں ایک زیادہ کر دو۔

مثال کے طور پر ۱۲ خانہ میں ۳۷ لکھے ہوئے ہیں اور باقی تین ہے۔ تو

تیرہویں خانہ میں بچائے ۵ کے ۷ لکھ دو۔

بس اس طریقہ سے عمل درآمد کرتے رہو۔ جب اپنا نقشہ تیار ہو۔ تو

ہر ایک طرف سے چار چار خانوں کے کل ہندسوں کو جمع کر لیا جائے۔

بس اس ان کا مجموعہ ہوگا۔ جو کہ نام ماہ آور اس کا آوے اور ۷۵ ہے۔

بحر فرولا شاہ وجہ نامحرم

اگر آجائے تو سمجھو کہ درست سے وزنہ غلط اور اس طرح سے ہر مٹرکل کے نام کئے جاسکتے ہیں جس کا قاعدہ ذیل میں درج ہے۔

مٹرکل بنانے کا قاعدہ

مثال کے طور پر پہلے خانہ میں رجحہ اور نقشہ بنایا گیا ہے۔ کل عدد ۱۹۲ میں اس مٹرکل کے بنانے سے پہلے ۱۵ نکال دیئے گئے یعنی ۱۹۲ - ۱۵ = ۱۷۷ رہے۔ ان میں سے تین عدد ۱۰۰، ۵۰، ۲۰ ان کے حروف بنائے تو ایک سے الف بنا۔ ۵۰ سے م اور ۱۰۰ سے ق بنائے۔ ان تینوں کا مجموعہ ام ق ہوا۔ پہلے سے نام ق بنا تھا۔ بس تمام کو ملائے سے اس کا میل ہوا۔ بس یہ ایک خانہ کا حل بن گیا۔

اب دوسرے کوٹ کا جو کہ اس کے عین مقابل ہے۔ جہاں ۱۹۹ ہے اس سے ۱۵ کم کر کے ۱۸۴ باقی رہے۔ ان عددوں کے حروف ام ق اور مٹرکل دہرے لکھیں ۱۸۴ - ۱۵ = ۱۶۹۔ ۱۶۹ کوٹ کا جو کہ نیچا اور بجاہ راست ہے۔

اور جو کہ پندرہواں بقایا رہے۔ اس میں سے ۲۰ - ۱۵ باقی رہے۔

رہے۔ ان کے حروف ہ ن ق م کوکل اس کا بنامیل جو متعاً م کوکل جو متھے
گوت سے بنے گا خانہ دیں ہے اس میں سے عدد ۲۰۱ ہے پھر اہ نکالے تو
بہا باقی رہے اس کے حروف ت ق م کوکل بقایاں ہوا۔
ہر ایک لفظ کے اعداد بنائے باقی رہ گئے ہیں ان کے بنانے کا
قاعدہ حسب ذیل ہے اور یہ اسی قانون سے بنتے ہیں۔

خانہ $\frac{۲۱}{۱۳}$ $\frac{۳}{۱۱}$ $\frac{۲}{۵}$ $\frac{۶۵}{۶۵}$ $\frac{۴}{۶}$ $\frac{۸}{۱۲}$ وغیرہ وغیرہ ان کا طریقہ
ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ اہل جو عدد خانہ ۳۱۴ میں ہو اس میں ۳۱۴
کر دی جاوے۔ پھر جو حروف ہوں ان کے عدد بنائے جاویں پھر
آخر میں پوچھ کا لفظ زیادہ کر دیا جاوے۔
مثلاً کے طور پر نقش مذکورہ بالا کے خانہ میں ۴ کے ساتھ ہو۔
اس میں ۳۱۴ زیادہ کر دیئے جائیں تو ۵۱۹ ہو جاویں گے پھر ان میں سے
۵۱۳ نکالو تو باقی ۲۳ رہیں گے۔

اور اعوان اول پوش ہوا۔ اس طرح سے مذکورہ بالا قانون کے
مؤکل ترتیب وار بنائے جاویں۔ بس اس طرح سے آٹھوں مؤکل حسب
ذیل بن گئے جن کے نام ترتیب وار یہ ہیں۔

۱۔ ہر پوش ۲۔ کیوش ۳۔ لقیوش

۴۔ دیوش ۵۔ صفیوش ۶۔ حصیوش

۷۔ سقوش ۸۔ اریوش

اس سے پھر ایک بڑا نام بنے گا۔ وہ اس طریقہ پر کہ بیچ کے چار
خانوں میں جس قدر اعداد ہوں۔ ان کا مجموعہ اس قدر ہوگا جس قدر کہ
ہر ایک ضلع کا مجموعہ ہے۔

نقش مثال کے طور پر اوپر بیان کیا گیا ہے۔ چاروں عدد

یہ ہیں۔

۱۹۸ ۱۹۳
۱۶۰ ۱۰۷

اس میں یہ لکھا جاوے کہ قدر کے ناموں میں سے کونسا نام یہی عدد رکھتا
ہے۔ اگر ایک نام نہ نکل سکے تو کئی ناموں کو جمع کر لیں۔ چنانچہ ۱۹۸ کے

یا اور بڑا نام بن گیا

جیسے سرفراز شاہ وچ انجمن

تو اب عزیمت یوں بناؤ عرسٹ عیکوہ السمیت علیکنہ یا ہمزاد رجوع
 تو بحق العو کلیس، اسماعیل، جنائیل، خصائیل، حفائیل، ولیوں
 جریوش، دیوش، یعقوش، وصیفوش، حصفوش، اریوش و بکن
 والحق اسم الاعظم اللہ و فائق اے ہمزاد حاضر شود حاضر شود۔

اب ۹۸ کو ۱۲ پر تقسیم کیا جاوے۔ تو خارج قسمت چھ ہوئے بس اس

کا چھٹا برج فیصلہ یعنی کتنا ہے۔ اس کا عطارہ برج ہے۔

بس پھر یہ دور کے دن شروع کرنا چاہیے۔ کل عدد ۹۸ ہے۔ اس

لئے پڑھنے اور لکھنے کی اور اس قدر ہو کہ نقش لکھنا اور عزیمت پڑھنا اس

طرح ہر کہ نصف بار نقش وغیرہ لکھے جاویں۔ اور کتنے وقت سنبل سفید اور

باقی اشیاء سنگالی جاویں۔ اسیان نقوش وغیرہ کو ہر روز جتنے لکھے جاویں

ایک درخت سے لٹکاتے جاؤ۔

یہ چاہیے کہ ہر روز ایک ہی درخت پر لٹکاتے جاؤ چاہے الگ الگ

درخت پر لٹکے جائیں۔ مگر یہ ضروری ہو کہ بڑے درخت پر ہی لٹکاتے

جائیں۔ بس جب ایسا عمل درآمد کرو گے۔ تو ضروری ہے کہ مدت مقررہ پر

اکتالیس روز کے ہمزاد حاضر ہو جاوے گا۔

اور وہ کام کرے گا جو کہ اول و دوم درجہ کے ہمزاد کرتے ہیں۔ مگر ہر ایک کام میں احتیاط ضروری رکھی جائے تاکہ کامیابی جلدی ہر جاوے۔ اور دوران عمل میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پڑے۔

عمل کے متعلق شرائط ذیل لازمی ہیں

۱۔ کوئی کام بھی ایک اعتقاد رکھا ہو جس سے کہ زیادہ لیکن اُداسی رہتی ہو۔

۲۔ کسی سے بالکل بات نہ کرے تاکہ کسی دوسرے آدمی کو اس عمل کا پتہ نہ لگ جائے۔

۳۔ جماع اور ایسے کاموں سے پرہیز کیا جاوے جو کہ شرعاً جائز استیصال را مستحضر

۴۔ ذیل کی چیزیں کھانے پینے سے منع ہیں۔

گوشت، لہسن پیاز یا اور اسی قسم کی چیزیں جو کہ بُور رکھتی ہوں بالکل استعمال میں نہ لائی جائیں۔

۵۔ پڑھتے اور اس پر عمل کرتے وقت دل میں دلیری و حوصلہ کو ہاتھ

سے نہ چلنے دیں۔ اور کسی وقت بھی رنجیدہ اور محفوزہ نہ ہوں۔
۶۔ ہر وقت پاکہ، رات اور ہر ایک کے ساتھ نیکی کا بتاؤ کرے۔

ہمزاد کی خوبیاں

اس ہمزاد کی خوبیاں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ پہلی یہ کہ حسن طاقت اور قوت کا آدمی ہوگا۔ اس کو دیے ہی اعلیٰ درجہ کے اختیارات تھے ہمزاد سے مل سکیں گے۔ اور جو کہ کمزور حامل ہوں گے۔ ان کے ہمزاد کی خوبیاں بھی کمزور ہی واقع ہوں گی۔ لیکن یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ہمزاد بالکل کسی طرح کے اختیارات نہ رکھتا ہو۔

بہنس مطلب یہ ہے کہ ایسے ہمزاد بعض آدمیوں کو تو زیادہ اختیارات مل جاتے ہیں اور بعض کو دو کم، سو کم درجہ کے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ہر ایک ہمزاد بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس میں کوئی ایسی خوبی ضروری پائی جاتی ہے۔ جو کہ نسبتاً افضل پائی گئی ہو۔

جفر کے قاعدہ دوسرا طریقہ

جفر کے قاعدہ کی رو سے ایک طریقہ اور بیان کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جس حامل کو اپنے ہمزاد کا نام دریافت کرنے کی ضرورت ہو اس حامل کو لازم ہے کہ پہلے وہ اپنے نام کے عدد اور بیان کئے ہوئے قاعدہ کی مدد سے معلوم کرے پھر اس میں ۵۰ اور جمع کر دو اور بعد ازاں ضبط کر دو۔

مثال کے طور پر حامل بریم باشی لائی ہے۔ اور بقائے اپنے ہمزاد کا نام دریافت کرنا ہے۔ تو اس کیلئے پہلے اس نام کے اعداد معلوم کئے تو ۳۹۴ ہوئے اس میں ۵۰ اور جمع کر دیے تو کل تعداد ۳۹۴ ہو گئی۔

بس ان کے حروف حسب ذیل ہیں۔ وہ ہیں شش۔ ان کو ربط اس طرح ہے کیا۔

ا د ا ص ن و ا ا د ا شش یہ ہے پھر ان کو تخلیص کیا۔ یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں۔ ان کو آٹا دیا۔ تو یہ حالت ہوگی جو کہ ذیل میں درج ہے و ا د ص ن ا د شش می ن وغیرہ۔ پھر مذکورہ بالا حروف کو مغلوب کیا۔ تو یہ صورت پیدا ہو جائے گی کہ ن می شش و ص اور اب بریم باشی

بعل کا ہمزاد کا نام یہ ہے۔ منشد راؤ :

جو حروف الف سے پہلے آیا کرے۔ اس پر زیر تصور کر لیا جاوے
اور جو حروف راؤ سے پہلے آوے اس کو پیش اور جو ی سے پہلے آئے اس
کو زیر۔ اس کے علاوہ جو حرف باقی رہیں گے یا تو وہ ساکن ہوں گے یا
اگر اعراب کی ضرورت محسوس ہوگی تو اس خانہ سے لگائے جاسکتے ہیں
کہ جو حروف آتش ہوں۔ ان کے اوپر پیش کر دی جائے۔

اور جو حروف بادی ہوں گے۔ ان کے نیچے زیر اور جو آبی ہوں گے ان پر
زبر لگا دیا جائے۔ اور جو خاکی ہوں گے۔ ان پر ساکن۔ بس ان حروف کے
آتش، خاکی، آبی اور بادی میں نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

آتش :- ا ہ ط م د ش

بادی :- ب د ی ن ص ت ج

آبی :- چ ر ک س ق ف ط

خاکی :- و ہ ل ع ، خ ر غ

جب اس قاعدہ کی مدد سے ہمزاد کا نام معلوم ہو جائے۔ تو پھر

ان حروف کے اعداد معلوم کئے جاویں جو کہ کل اعداد ۴۶ ہوں گے۔ بس

اس نام کو ۴۱ بار ہر روز صبح کے وقت پڑھنا چاہیے۔ اور اس کی تکبیر پڑھنے کے قاعدہ کی مدد سے کی جائے۔ اور اس نام کے حروف باری باری ایک سطر میں ترتیب وار لکھتے جاؤ جو اسی طرح سے دوسری سطر میں پھر پہلی سطر کے آخری لفظ پہلے لکھا جائے۔ اور پہلے حرف کے بعد میں پھر آخری سطر کے پہلے جو حرف ہے اسے پھر اول کے بعد والا حرف لکھو جہاں تک کہ اس کی سطر پر کہے بعد تیسری سطر سے اس طرح پیدا کرتے کہ کسی طرح پہلی سطر نکل آئے۔

بس اسی طرح کرنے سے صرف ایک بار تعمیر ہوئی۔ بس اسی طرح سے جتنے بھی دنوں میں ہر ایک کی ۴۱ باری یہ عمل پورا کر لیا جائے۔ مگر ۱۱ روز سے کم اس کو ختم نہ کیا جائے۔ اور چالیس روز سے کہیں زیادہ عرصہ نہ گزرا جائے بلکہ ان کے درمیان یا اختتام پر جس وقت عامل کی مرضی ہو یا جیسا کہ وہ منہا پسند کرے۔ جو مثال کے طور پر سیاسی عامل کے نام کی تیسری باقی ہے۔ ۱۸۶۰۳۶۳۷۰۴۲

بس اسی مثال کو نے کہ ہر ایک آدمی اپنی تکبیر دریافت کر سکتا ہے۔ ن ی۔ ش۔ و۔ ع۔ اور سطر او اس کر گئی۔ بس تکبیر ختم ہو گئی۔

دن آئی ص ش و سطر و ج ب۔ اول کے سب حروف ایک دوسرے

باقی کے حروف کم ہوں، تو پھر بھی دونوں عمل کئے جائیں گے لیکن عامل کو لازم ہے۔ لیکن عامل ان میں کہیں سے بھی غلطی نہ کرے۔ کیونکہ اگر ذرا بھی غلطی واقع ہو جائے گی۔ تو تمام محنت اکارت چلی جائے گی۔ اس لئے تمام عمل میں تمام امور اچھی طرح سے سمجھ سمجھ کر کئے جائیں تاکہ تمام محنت کا پھل اور اس سے فائدہ حاصل ہو۔

ایسے عامل کو تمام مندرجہ ذیل باتوں کا پابند بننا چاہیے

جو عامل کہ اس پر عمل کرنا چاہیے۔ تو اس کو لازم ہے کہ پہلے ذیل کی شرائط پڑھ لے۔ اور دوران عمل میں ان پر عمل کرے۔ تاکہ عمل کے شروع اور درمیان اور اختتام پر کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۱۔ ہر وقت غواہ پڑھنے کا یا لکھنے کا ہو۔ بخور، صندل، لوبان سلگانے رکھے۔

۲۔ اگر کسی حروف میں کوئی غلطی ہو جائے یا اس میں کسی قسم کا کوئی شک وغیرہ پڑ جائے تو اس تکبیر کو چھوڑ دیا جاوے۔

۲۔ ہر وقت پاک صاف رہے۔ اور ہر روز غسل کے شروع میں وضو کر کے پڑھ لیا کرے۔

۳۔ ہندو بھی اس کو کر سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ وضو کرنا سیکھیں اور پاک صاف رہنے کی کوشش کریں۔

۴۔ اس وضو کو ایسی سیاہی سے لکھا جائے جو کہ پاک صاف ہو۔ مثال کے طور پر زعفران اور شکر کی سیاہی زیادہ صاف اور بدتر مانی جاتی ہے۔

۵۔ جب تک اپنا غسل پورا نہ ہو جائے۔ تب تک کسی اور کام کی طرف زیادہ رجوع نہ ہو۔ یعنی کہ جو کام بھی دورانِ غسل میں کیا جائے۔ وہ اس غسل کے کام کی محنت سے زیادہ نہ ہو۔

۶۔ گوشت کم کھایا جائے۔ اور پیاز، لہسن، معمولی۔ اس قسم کی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

۷۔ ایک دفعہ ایک تعویذ بنا چھوڑے جس پر کہ ہمزاد کا نام درج ہو۔ اور اس کو سوتے وقت اپنے سر پر رکھ لیا کرے۔

۸۔ جن کاغذوں پر تعویذ لکھا جائے۔ وہ بھی پاک صاف ہوں۔ اور تمام حروف الگ الگ لکھے جائیں تاکہ پڑھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔

۱۰. مباشرت سے پرہیز کیا جائے اور کسی عورت سے تنہائی میں کوئی بات چیت نہ کرے۔

۱۱. جب محل کے چالیس روز گزر جائیں۔ تو آخری دن کچھ نہ کچھ لکھا جائے پس اکتالیسواں روز اسے لگا۔ تو ہمزاد دکھائی دے گا پس اس طرح سے دیکھنا چاہئے کہ ہمزاد کس حالت میں کھڑا ہے اگر غرور کی حالت میں کھڑا ہے۔ تو اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ ابھی تابع نہیں ہوا۔

پس جس وقت ہاتھ جوڑ کر ادب کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو پس آپ کا مطلب حل ہو جائے گا۔ اگر کوئی شرارت سے کام کرتا ہے تو پھر ہرگز یہ خیال دل میں نہ لاؤ کہ ہمزاد تابع ہو چکا ہے۔ ہاں اگر اس کی خاصیت ہی ایسی ہے۔ گویا اگر تین چار دن تک ایسی ہی رہی تو جان لو کہ وہ اسی طرح کا ہے۔ مگر عامل کو یاد رکھنا چاہئے کہ پہلے دن کوئی بھی حکیم نہ دیوے۔ بلکہ اگلے دن اپنا جو کام چاہے کر سکتا ہے۔ مگر دل میں نیک نیتی اور کسی سے برائی کا خیالی ہرگز نہ رکھے۔

اس ترتیب سے والدہ کے نام کے حروف غلیص کر کے ملا دو۔ مثلاً
ان ہر سطر حروف کے نام یہ سطر معلوم ہو جائے گی جو کہ ذیل میں درج ہے
دب رچ ایسی ل روہ کن د و ا ج ۔

پھر ان تمام حروف کو اس ابجد کے قاعدہ کی مدد سے جو اوپر مثلاً
۷۶۷ ہوئے۔ ان اعداد کو اس طرح سے بنایا کہ ۷۶۷ ہیں اور ۷۰۷
ہیں۔ لہذا ۷۶۷ کا ۷۰۷ کا ذوقان کا مجموعہ بنتا ہوا اور ریس کا
لیقظ اس میں زیادہ کر دیا تو پھر آئیں ہوا۔

بس پھر ان کی اس قدر تعداد میں بڑھیں جس قدر کہ ان کے اعداد
معلوم کے تھے۔ یعنی ان کو ۷۶۷ بار پڑھا جائے اور پڑھتے وقت قیام
آئینہ کو سامنے رکھ لیں اور ساتھ ہی ذیل کی باتوں کا خیال کیے جو کہ
جسب ذیل درج کر دی جاتی ہیں ۔

- ۱۔ جہل پر عمل کر دو۔ وہیں اور کوئی شخص نہ آتا جاتا ہو۔
- ۲۔ عمل پڑھتے وقت زیادہ حرکت نہ کرو۔ اور آنکھوں کو بار
بار نہ جھپکاؤ۔ بلکہ ان کو ایک طرف لگا کر رکھو تاکہ عامل کا
خیال کسی دوسری طرف نہ جائے۔

۳۔ اپنے چہرہ پر ایک نگاہ رکھ کر پڑھو تاکہ ایک جگہ کا نقشہ دل میں پیدا ہو جائے۔

۴۔ جب تعداد ۷۷ دفعہ پوری کر چکو تو اپنے دل میں اس کا خیال ضرور رکھو۔

۵۔ لباس بالکل چست ہونا چاہیے جو کہ کسی قسم کا ہو۔

۶۔ اس عمل کا ذکر کسی آدمی سے نہ کریں۔

۷۔ ایک دفعہ ضروری پاپا تکمیل کو پہنچانے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۸۔ اگر کتا لیسویں روز ہمزاد حاضر ہو جائے تو عامل کو اس وقت گھبرانا

نہیں چاہیے کیونکہ ہمزاد نسبت سی ڈراؤنی شکلیں بنا کر ڈراتا ہے لیکن

عامل کو کوئی بھس نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

جب ہمزاد سامنے آجائے تو اپنی طرف سے پہلے کوئی بات نہ کہے بلکہ ہمزاد

خود بات کا سلسلہ شروع کرے گا اور جو بات ہمزاد کہے اس کا جواب بڑی

ہوشیاری سے دے دو مگر عامل کو چاہیے کہ اس کا تصور ہر وقت دل میں چلے

رکھے۔ اگر تصور دل سے ہٹ گیا تو کامیابی کا منتہی دیکھنا بالکل ناممکن ہے بلکہ

اور زیادہ دن محنت کر کے اس عمل کو کرنا پڑے گا۔

اس عمل میں جتنی ہوشیاری سے اور پرمیز وغیرہ سے کام لیا جائیگا اتنی

ضرور اس عمل کو کرتے ہوئے اکٹالیس روز گزار جاویں۔ اس ہمزاد میں ایک تویہ بھی ہوگا کہ جس وقت ہمزاد حاضر ہوگا۔ مجسمہ کی شکل میں موجود ہوگا۔ اور جو کلام عامل کہے گا۔ اس میں کبھی بھی انکار ذکرے گا۔ باقی طریقہ جو مندرجہ بالا قاعدہ میں درج کیا جا چکا ہے۔ عمل درآمد کرے۔

ادنیٰ درجہ کے ہمزاد کو فالو کرنے کا طریقہ

ایسے ہمزاد کو فالو کرنا ان آدمیوں کے لئے فائدہ مند ہے جو کہ زیادہ تر نجوم کا علم جانتے ہوں۔ یا جو حکمت یا ڈاکٹری کا کام کرتے ہوں اور نبض دیکھ کر بیماری کا حال دریافت کرتے ہوں۔ بس اس ہمزاد کو تابع کرنے کا حال لکھا جاتا ہے۔

عامل کو ایک اتنا بڑا شیشہ لینا چاہیے جس سے کہ گردن اور تمام چہرہ نظر آجائے۔ بس اس طرح ہر روز بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر اپنے چہرے کو دیکھتا رہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ آئینہ کو تبدیل نہ کرے اور ہر روز اپنے دل میں اس کا تصور جمایا کرے۔ جب اچھی طرح سے چہرہ کا تصویر دل میں بیٹھ جائے گا۔ تو پھر جس آدمی سے چہرہ ملے گا۔ اس وقت اس آدمی

کے تمام حالات کا پتہ جو کہ اس کے خیال میں ہے پتہ لگ جائے گا۔

اور جو شخص نبض دیکھ کر بیمار کا حال معلوم کرتے ہوں وہ بھی بغیر نبض دیکھنے کے معلوم کرے گا کہ اس کو کس قسم کی بیماری ہے۔ اور اس طریق سے بالکل کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہوگی۔ مگر یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے چہرے کا تصور بغیر دیکھنے کے بھی یاد رہے۔ اگر تصور بھول گیا تو کوئی فائدہ نہیں رہے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر روز آئینہ دیکھنے کی مشق کرنی چاہیے۔ جب پوری طرح مشق ہو جائے اور دل میں اپنے تصور کا اچھی طرح خیال ہو جائے تو پھر اس کی آزمائش کی جائے ورنہ بے عزتی ہونے کا ڈر ہے۔ اس لئے علم حاصل کرو اس پوری پوری کوشش کرنی چاہیے تاکہ کامیابی ہو جائے۔ تاہم کوئی قسم کی نا کامی نہ ہو۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل باتوں پر عمل درآمد کرے۔

042-363786

۱۔ یہ عمل کسی کی برائی کی خاطر نہ کیا جائے اور نہ ہی کوئی ناجائز کام اس سے لیا جائے۔ ورنہ تمام محنت رائیگاں چلی جائے گی اور رفت میں ناکامی کا شکار ہونا پڑے گا۔

۲۔ ہر وقت پاک صاف رہے اور کسی سے زیادہ محبت نہ کرے۔

- ۳۔ ہر وقت اس عمل کو ناجائز طور پر استعمال نہ کرتے رہنا چاہیے۔
- ۴۔ جن وقت عمل شروع کرو تو اس کو ختم کرتے وقت کوئی آدمی عامل کے پاس نہ آئے۔ کیونکہ ایسا ہونے سے عامل کا خیال کسی اور طرف ہو جائے گا۔ اور اپنے چہرہ کا تصور دل میں ٹھیک ٹھیک نہ بٹھاسکے گا۔

ادنی اور جب کے ہمزاد کا دوسرا طریقہ

ایک ادنی اور جب کے ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ یہ ہے جو یہ آگے لکھا جائے ہے لیکن ایسا ہمزاد صرف لوگوں کو خوابوں میں دہرا سکتا ہے اور جو غلط ہے اس قسم کے خواب دکھا سکتا ہے۔

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے متر کورات کو سوتے وقت ہر روز بلا ناغہ تقریباً اکیس دفعہ یہ متر پڑھ کر سویا کریں جب یہ متر پڑھ لو تو پھر کسی سے بات چیت وغیرہ نہ کریں پھر جب صبح اٹھے اور

پھر اکیس دفعہ منتر پڑھو۔ اور پھر ایک دفعہ یہ عمل سورج کے غروب
ہونے پر سورج کی طرف منہ کر کے پڑھو۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمونا رائن آئینہ ہمزاد مالوہ کر بھگت

یہ عمل جب اکیس روز تک کر چکو تو بعد ازاں آخری دن جب صبح
کے وقت اٹھو گے اور جس آدمی کا دھیان کر کے اوروں کے سامنے
ہو کر جو باتیں یا کوئی اور کام کہو گے تو وہ ہی آدمی کرے گا۔ جس
کی سچائی آپ کو تین روز کے اندر آجائے گی۔ جیسا کہ مثال کے طور
پر نیچے درج کیا جاتا ہے۔

مثلاً ایک آدمی کا دھیان اچھی طرح سے اپنے دل میں کرے اور
رات کے وقت تقریباً بارہ بجے کے اس منتر کو تین دفعہ پڑھو۔ اور بعد
ازان اس کی طرف سامنے ہو کر اسے اپنا رعب دکھاؤ۔ پھر کوئی خود تیا یا پتھر
وغیرہ اس کی طرف پھینکو۔ بس پھر کیا ہوگا۔ کہ وہ شخص جس کا تصور دل
میں کر لیا تھا۔ جاگ پڑے گا۔ اور وہی حالت اس کو نظر پڑے گی مطلب
یہ کہ جو بات اس وقت عامل کہے گا۔ وہی بات دوسرے آدمی کے اوپر
اثر کرے گی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ راجہ راجہ

پھر وہ آدمی اس کے ڈرتے جاگ پڑتا ہے۔ اور کئی کئی دفعہ وہ آگونی
چونک پڑتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ خواب کئی دفعہ
آتے رہتے ہیں۔ اور بعد ازیں جا کر اس آدمی پر اثر کرتے ہیں۔

لیکن بعض دفعہ پوری مدت گزرنے کے بعد ہی اثر کرتے ہیں
اس لئے عامل کو لازم ہے کہ برابر اکیس روز تمام باتوں پر عمل
کرتا ہوا ختم کرتے۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ اب ہمزاد اس قابل ہو گیا ہے کہ
جو کچھ اسے کہا جائے گا یا اس قسم کے خواب وغیرہ دکھا سکتا ہے تو
عامل کو چاہیے کہ بے شک اس وقت عمل چھوڑ دے۔ لیکن یہ
عمل کسی ناجائز کام کے واسطے نہ کیا جائے۔ ورنہ ہمزاد چھوڑ جائے
گا۔ اور نقصان ہو گا۔

اس عمل کی احتیاط

اس عمل پر کام کرنے والوں کے لئے ذیل کی شرائط پر

چلنا ضروری ہے

پوش جوئے سرفرا خدوچ ہائے

۱۔ اس عمل کا استعمال کسی بچہ پر نہ کیا جائے کیونکہ اس سے بچہ ڈر کر بیمار ہو جائیگا۔ اور عامل کو بہت سانس نقصان پہنچے گا۔
 ۲۔ کسی عورت وغیرہ سے کسی ناجائز کام کے لئے یہ عمل استعمال نہ کرے۔

۳۔ جماعت سے پرہیز رکھا جائے۔
 ۴۔ دودھ، لکھی اور وہی کے سوائے گوشت وغیرہ کھانا بھی ممنوع ہے۔

۵۔ کسی کاروبار یا کسی قسم کا برا فعل ہمزاد سے نہ کروائے۔ اور نہ ہی کسی کو جسمانی نقصان پہنچائے۔ کیونکہ ایسا کام کرنے سے عامل گنہگار ہو جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ ایسا کرنے سے ہمزاد چھوڑ جائے۔

۶۔ ایک ماہ میں ایک دفعہ ضروری اس منتر کو پڑھنا لازمی ہے اگر اس منتر کو بھی یاد نہ رکھا تو ہمزاد چھوڑ جائے گا۔

۷۔ بعض دفعہ عامل بھی ایسا ہی ثواب رکھتا ہے جو کہ اس نے کسی اور آدمی کیلئے کیا ہو اور ساتھ ہی وہ تکلیف بھی پیش آتی ہے

جو کہ دوسرے کے لئے کیا ہو۔

۷۔ ایسی حالت صرف ان کے ساتھ ہوتی ہے۔ جو کہ ناجائز طور پر اس عمل کو استعمال کرتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنے کا ایک اور طریقہ

ہمزاد کو قابو کرنے کا ایک اور طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
گنہ اس عمل میں محنت کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ پہلے اس کو شروع کرنے کے لئے پوری طرح سے تیار ہو جائے
بعد ازاں جب عمل شروع کرنا ہو تو پیشتر اس عمل کے چالیس روز
پہلے آئینہ بالکل نہ دیکھا جائے۔

بعد چالیس روز کے ایک ایسا آئینہ لے جس میں سے کہ اپنا چہرہ
گھر دن وغیرہ اچھی طرح سے دیکھ سکے۔ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ اپنی آنکھ بالکل نہ چھپائے۔ اور دونوں آبروؤں کے
درمیان کی جگہ کو ٹنگلی لگا کر دیکھتا رہے۔ اور ساتھ ہی یہ
الفاظ پڑھتا رہے۔ "یا بعث"

اگر بالفرض آنکھ جھپک بھی جاوے۔ تو پھر دوبارہ غسل شروع کرو۔ جب اچھی طرح سے نظر ٹک جاوے۔ اور ایک لمحہ کی غفلت بھی نہ ہونے پائے۔

اور پھر اسی حالت میں نیند آنے لگے۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ پہلے ہی سے ایسا انتظام کر لیا جاوے تاکہ جب نیند آنے لگے۔ تو اسی وقت آرام کے ساتھ سو جائے اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اور ایک آدمی کو اس لئے مقرر کر دیا جائے۔ کہ جب نیند آ جاوے۔ جو کہ خاص مقرر کردہ وقت پر اندر آ جاوے۔

اور اگر عامل خواب میں ہو تو اس کو آہستہ سے جگا دے یا اس پر ایک گیلارو مال رکھ دیوے۔ کیونکہ اگر ایک سخت جگا دیا گیا۔ تو اس کے مرجھانے کا اندیشہ ہے۔

اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ایسا آدمی مقرر کر لے جو کہ نیت نیک والا ہو۔ اور ہر ایک کام میں محنت زیادہ کرتا ہو۔ اگر اس کام کیلئے اپنی عورت مقرر کر دو تو بہتر ہو گا۔

جب اس طرح سے ہر روز عمل کرتے ہوئے چالیس روز گزر جاویں گے

تو اکٹالیسواں روز ایک خاص قوت حاصل ہو جائے گی جس میں کہ
مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جائیں گی۔ تو وہ فوراً مجبوری طور پر حاضر ہو جائیگا۔
۱۔ جس آدمی کو اپنے دل میں تصور کر لوگے۔ تو وہ خواہ کتنا ہی مجبور کیوں
نہ ہو۔ حاضر ہو جائے گا۔

۲۔ جس آدمی کے ابروؤں کے درمیان ٹھکنی لگا کر دیکھو گے۔ تو وہ
شخص تابع ہو جائے گا۔

۳۔ جس آدمی کے دونوں ابروؤں کے درمیان نظر ڈالو گے۔ تو وہ آدمی
تمہاری مرضی کے خلاف کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک کام
میں آپ کا مشورہ ضرور لے گا۔

۴۔ اگر کسی جگہ کی خبر منگوانی ہو۔ تو ضرور یہ ہے کہ عامل اس جگہ کو
پہلے دیکھ چکا ہو۔ بس پھر وہاں کے حالات سے تمام واقفیت ہو
جادیگی۔ خواہ وہ جگہ بہت ہی دور کیوں نہ ہو۔

۵۔ کسی جگہ کے تمام حالات عامل سے پوچھ جائیں۔ پھر وہ شرط سے
تمام حالات پوری طرح اور صحیح صحیح بتا سکتے ہیں۔ مگر اس جگہ کو بھی
عامل نے پہلے دیکھا ہو۔ کیونکہ اگر وہ جگہ نہ دیکھی ہوگی۔ تو اس کا تصور

عامل نہیں کر سکتا۔ اور اگر نہ کر سکے گا۔ تو حالات سے محروم رہ جائے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ عامل کو جس جگہ کے واقعات کے متعلق معلوم کرنا ہو وہ دیکھی ہوئی ہو۔

۷۔ اگر کوئی جانور سامنے کھڑا ہو اور اس کو گرا نا منظور ہو تو اس کا خیال دل میں رکھ کر اور اسکی طرف بنظر غور دیکھ کر گرا سکتا ہے۔

۸۔ یہ ضروری نہیں کہ جانوروں کو ہی گرایا جاسکتے ہے۔ بلکہ درختوں اور درندوں پر بھی استعمال کیا جاسکتے ہے۔

۹۔ اگر کسی دو آدمیوں کے درمیان نفاق ڈلوانا منظور ہو۔ تو یہ بھی عامل کرا سکتے۔

ان تمام باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں سوجاویں گی جو کہ عامل کے لئے ترقی کا باعث ہوں گی۔ لیکن ان تمام باتوں کو حاصل کرنے کے لئے چند ایک ضروری ہدایات میں جبکہ ترتیب وار ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس لئے عامل کو پہلے کہ ان تمام باتوں پر عمل کرے تاکہ کامیابی نصیب ہو۔

ضروری ہدایات برائے عامل درج کی جاتی ہیں

ذیل کی بیماریوں سے نجات رکھنا ہے۔

۱۔ مثلاً سکتہ، صرع، نکسیر، دماغ کی کمزوری، اختلام، خفقان، ضعف باہ، ضعف جگر، بواسیر خونی، تنق آلت، آنا وغیرہ اگر عینہ بھی کوئی نہ ہو تو کوئی ہرج نہیں لیکن یہاں تک ہو کہ ایسی بیماری نہ ہو جو کہ انسان کو بہت تنگ کیا کرتی ہے بلغم وغیرہ اور تپ دق یا جنون وغیرہ جو بہت مدت سے اپنے خاندان میں کسی کو نہ ہوئی ہو۔

۲۔ عامل کی اپنی عمر ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو، اور صحت زیادہ تندرست اور جسم مضبوط ہو۔

۳۔ طبیعت میں کسی قسم کا زیادہ غصہ نہ ہو۔ نیز نگار اس ”حصہ کی ریح“ سے بہت بیماریوں کے ہو جانے کا خطرہ ہے۔

۴۔ اگر جماع کیا ہوا ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ مگر دورانِ عمل میں جماع سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ اور اگر مجبوری میں آیا ہو تو ہفتہ میں ایک دفعہ جماع کیا جاسکتا ہے۔ اگر زیادہ جماع کیا گیا ہے تو ممکن ہے کہ تمام طاقتیں زائل ہو جاویں گی۔

جب سب طاقتیں زائل ہو جاویں گی۔ تو پھر ضروری ہے کہ کوئی بیماری ضرور آوے گی۔ پس جب بیماری نے آدیا تو سارے کا سارا کام اوصورارہ جلے گا۔ اس لئے عامل کو لازمی ہے کہ جماع سے پرہیز رکھے تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

۵۔ کسی پر عاشق نہ ہو ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔

۶۔ فرض کیا۔ اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ تو اس کا علاج کسی انگریزی دوائی کے ذریعہ نہ کرایا جاوے۔ بلکہ ویسی دوائی کا استعمال کیا جاوے کیونکہ انگریزی دوائی ممکن ہے کہ مزاج کے موافق نہ آئے۔ اور بیماری بڑھ جاوے۔ اس لئے عامل کو انگریزی دوائی سے پرہیز ہی رکھنا لازمی ہے۔

کسی قسم کا نگرہ دل میں نہ رکھا جاوے۔ بلکہ اپنے آپ کو ہر وقت ہنسی

خوشی میں رکھا جاوے۔ اور یہ عمل کسی کو دکھ دینے کی واسطے استعمال نہ کیا جاوے کیونکہ اس کا ناجائز طور پر استعمال کیا گیا۔ تو ممکن ہے کہ یہ عمل چھوٹ جاوے گا۔ اور آخر میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔

اس لئے عامل کو لازمی ہے کہ ان تمام روایتوں پر کار بند رہ کر عمل کو شروع کرے۔ تاکہ جلدی کامیابی نصیب ہو اور دورانِ عمل میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلکہ ہر ایک کام آسانی سے ہوتا چلے۔





Published by

FREE AMLIYAAT BOOKS .PDF

خوش چیمے سرفراز شاہ